www.KitaboSunnat.com

الدعوة الى الله واخلاق الدعاة

وجوب العمل بالسنة وكفر من انكرها

دعوت الى الله اور داعی کے اوصاف

سنّت واجب العمل ہے اور اس کا منکر کافر ہے

تألیف

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز حفظہ اللہ

رئیس العلم لادارات البحوث العلمیۃ والافتاء والدعوۃ والارشاد بالریاض

للترجمۃ والتألیف

الادارۃ الاسلامیۃ حاجی آباد فیصل آباد پاکستان

www.KitaboSunnat.com

الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة

وجوب العمل بالسنة وكفر من انكرها

دعوت الی اللہ اور داعی کے اوصاف

سنّت واجب العمل ہے اور اس کا منکر کافر ہے

تألیف

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز حفظہ اللہ

رئیس العام لادارات البحوث العلمیۃ والافتاء والدعوۃ والارشاد بالریاض

للترجمۃ والتألیف

الادارۃ الاسلامیۃ حاجی آباد فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الدعوة الى الله سبحانه واخلاق الدعاة

وجوب العمل بالسنة وكفر من انكرها

دعوت الی اللہ اور داعی کے اوصاف

سنت واجب العمل ہے اور اسکا منکر کافر ہے

تالیف

لسماحة الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز حفظه الله
الرئيس العام لادارات البحوث العلمية والافتاء
والدعوة والارشاد بالرياض

للترجمة والتاليف

الادارة الاسلامية حاجی آباد فیصل آباد پاکستان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الدعوۃ الی اللہ سبحانہ واخلاق الدعاۃ
وجوب العمل بالسنۃ وکفر من انکرھا

طبع — اول

تعداد — ایک ہزار

ناشر — ادارہ الاسلامیہ حاجی آباد فیصل آباد

کتابت — سیف اللہ خالد

مطبع — ڈیلی بزنس پریس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عرضِ مترجم

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز حفظہ اللہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں، حکومت سعودیہ میں آپ کی علمی خدمات اور دیگر ذمہ داریاں سب کے سامنے ہیں اس دور میں تحریک اسلامی کے اصلاحی اور دینی پروگرام کا بوجھ بڑی حد تک موصوف کے کندھوں پر ہے۔ عصرِ حاضر میں آپ تحریک کے روح رواں سمجھے جاتے ہیں۔ موصوف معالی الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ غفر اللہ لہٗ کے خصوصی تلامذہ سے ہیں۔

معالی الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ کے مفتی الدیار السعودیہ بننے کے بعد الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ کی رئاستہ سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز ہی کے سپرد ہوئی چنانچہ سماحۃ الشیخ کی مساعی سے الجامعۃ الاسلامیہ نے تیزی سے ترقی کی اور چند سال کے عرصہ میں اس کے تحت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

متعدد کلیات کا قیام وجود میں آگیا۔

آج کل سماحۃ الشیخ الریاض میں الادارات البحوث العلمیہ والافتاء والدعوۃ والارشاد کے رئیس ہیں۔ اندرون ملک اور بیرون ملک میں دینی رابطہ کا تعلق اسی ادارہ کی ذمہ داری ہے۔

سماحۃ الشیخ نے تحریک اسلامی کے ضمن میں تبلیغی، اصلاحی اور اہم دینی مسائل پر بہت سے رسائل ترتیب دیئے ہیں جو تحریک کی پالیسی کے مظہر ہیں۔

ان میں سے کئی ایک کا اردو ترجمہ "الادارہ الاسلامیہ حاجی آباد فیصل آباد" پہلے شائع کرچکا ہے۔

اب دو رسالوں "وجوب العمل بالسنۃ اور الدعوۃ الی اللہ" کا بھی ترجمہ شائع کرکے سعادت حاصل کر رہا ہے۔

رسالہ وجوب العمل بالسنۃ کو اس لحاظ سے بھی اہمیت ہے کہ فتنہ انکار حدیث پاک وہند میں بہت پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان کے علماء اور خصوصاً اہل حدیث اس سلسلہ میں اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اور اس کی تردید میں بہت سی کتابیں شائع کی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سماحۃ الشیخ کا یہ رسالہ گو مختصر ہے مگر اسلوب بیان بہت مؤثر ہے۔ اس لیئے اس کی ضرورت کہ اسے اردو میں ڈھال کر لوگوں کو مستفید کیا جائے۔ اس لیئے اس رسالے کو نہایت ہی سلیس الفاظ کے ساتھ اردو ترجمہ میں ڈھالا گیا تاکہ عام سے عام آدمی جو ذرہ بھی اردو پڑھ سکتا ہے۔ اس رسالے کا مطالعہ کر کے اس سے مستفید ہو سکے۔

چنانچہ الادارۃ الاسلامیہ حاجی آباد فیصل آباد پاکستان نے اس کا اہتمام کیا کہ اس کو اردو میں شائع کر کے اس ضرورت کو پورا کیا ہے جس کی لوگوں کو اشد ضرورت تھی۔

اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو مزید توفیق عطا فرمائے

حافظ محمد اسلم حاجی آباد فیصل آباد

فاضل الجامعۃ الاسلامیہ

(مدینہ یونیورسٹی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

تقدمہ

حضرات قارئین کرام

زیر نظر تصنیف لطیف فضیلۃ الوالد العطوف عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز حفظہ اللہ مفتی اعظم سعودی عرب کے دو اہم مقالوں کے مجموعہ پر مشتمل ہے۔

ایک کا تعلق دعوت الی اللہ کی اہمیت و فضیلت سے ہے اس کے ضمن میں مبلغ اور داعی کے اوصاف وخصائل پر مختصر بحث کی ہے

اور دوسرے مقالہ میں بدلائل واضح اور براھین قاطعہ ثابت کیا ہے۔ کہ سنت رسول صلے اللہ علیہ وسلم مستقل ماخذ شریعت ہے اور اس پر عمل واجب ہے اور جو انسان اس کا منکر ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

یہ دونوں رسالے ایجاز اور اختصار کے باوجود جامع ہیں گویا کہ کوزہ میں بند دریا ہے۔

میری ذاتی رائے کے مطابق اس تصنیف کی اہمیت کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اس کی نسبت ایک عظیم اور جلیل القدر ہستی کی طرف ہے جن کا شمار عالم اسلام کے چند معدودے اصحاب علم و فضل اور اہل ورع و تقوی میں ہے۔

راقم الحروف کو سالہا سال تک حضرت کی صحبت میں زندگی کے لمحات گزارنے کا موقعہ میسر آیا ہے۔ ہر اعتبار سے آپ کو منفرد اوصاف کی حامل شخصیت پایا ہے ان کی سب سے بڑی اور نمایاں خوبی یہ ہے کہ ہر ملاقاتی اور زائر یہ تاثر لے کر واپس ہوتا ہے جتنا پیار و محبت حضرۃ الشیخ کو مجھ سے ہے کسی اور سے نہیں ۔ ع رب زد فزد

بہر صورت یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ دین اسلام کی اساس و بنیاد دو چیزوں پر قائم ہے۔

وہ ہیں کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ،

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تركت فيكم امرين لن | میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا
تضلوا ما تمسكتم بهما | رہا ہوں جب تک انہیں مضبوطی سے
كتاب الله وسنتي | تھامے رکھو گے ہرگز ہرگز گمراہ نہ ہو گے

وہ اللہ کی کتاب اور میری سنت ہے دوسری روایت میں ہے میں نے تمہیں آسان دین پر چھوڑا ہے جس کی رات اور دن برابر ہیں بلکہ جب سرور کونین صلے اللہ علیہ وسلم نے عالم فانی سے عالم ابدی و حیات جاودانی کو رحلت فرمائی تو دین خالد بام عروج اور پایا تکمیل کی منزلوں کو پہنچ چکا تھا۔

کتاب ربانی کی علی رؤس الخلائق شہادت محکمہ ہے۔

اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا.

اول الذکر کی حفاظت و بقا کا ذمہ فاطر السمٰوٰت والارض نے بذات خود اٹھا کر شکوک و شبہات کی تمام راہوں کو مسدود کر دیا ہے۔

ارشاد باری تعالےٰ ہے

انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون، لا ياتيه الباطل من بين يديه ولا من

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خلفہ تنزیل من حکیم حمید۔

رشد و ہدایت کے اس منبع عظیم و عمود رفیع اور حبل اللہ المتین کی حفاظت دو طرح سے ہوئی ہے۔

بواسطہ بطون کتب اور صدور الرجال کما قال تعالے

بل ھو آیات بینات فی صدور الذین اوتوا العلم

بایں وجہ امت مسلمہ کا متفقہ فیصلہ ہے کہ جو شخص بھی کتاب الٰہی کے ایک حرف تک کو شک و شبہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے نیز خداوند قدوس نے اس کتاب ہدیٰ کی تشریح و توضیح کا ذمہ بھی ثم ان علینا بیانہ فرما کر خود ہی اٹھایا ہے۔

حافظ ابن کثیرؒ اپنی شہرہ آفاق تفسیر کے مقدمہ میں حضرت امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس الشافعی سے رقمطراز ہیں۔

کل ما حکم بہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فھو مما فھمہ من القران یعنی ہر وہ حکم جو رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے صادر فرمایا ہے اس کا فہم و ادراک قرآن پر مبنی ہے ارشاد ہے انا انزلنا الیک الکتاب بالحق لتحکم بین الناس بما اراک اللہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح فرمایا و انزلنا الیک الذکر لتبین للناس ما نزل الیھم و لعلھم یتفکرون بنا بریں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں " الا و انی اوتیت القرآن و مثلہ معہ امیر المومنین حضرت علیؓ کا ارشاد ہے۔ ہمارے پاس کتاب اللہ کے سوا کچھ نہیں یا فہم و شعور ہے جو خدا کسی کو ودیعت کر دے یا جو کچھ میرے اس رسالہ میں ہے (الموافقات ج۳ ص۱) جامع بیان العلم میں امام اوزاعیؒ کا قول ہے الکتاب احوج الی السنۃ من السنۃ الی الکتاب یعنی جس قدر کتاب الٰہی کو سنت کی ضرورت ہے اس قدر سنت کو کتاب کی ضرورت نہیں۔ بعض علماء کا مشہور مقولہ ہے قرآن کریم نے حدیث کے لیئے گنجائش باقی چھوڑ دی ہے اور حدیث نے قرآن عزیز کے لیئے (الموافقات جلد ۲ ص ۱۶)

حافظ ابن کثیر مقدمہ تفسیر میں لکھتے ہیں والسنۃ تنزل علیھم بالوحی کما ینزل القرآن الا انھا لا تتلی کما یتلی القرآن اسی لیئے ارشاد ہے۔ اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و من یطع الرسول فقد اطاع اللہ ، و ما اتاکم الرسول فخذوہ و ما نھاکم عنہ فانتھوا ، فلا و ربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم (الی غیر ذلک من الایات)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

احادیث جن سے شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے اور غیر شادی شدہ کو جلاوطن کرنے دادی کی وراثت اور اس قسم کے دیگر احکام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

نیز علامہ شوکانیؒ ارشاد الفحول مبحث السنۃ میں لکھتے ہیں

والحاصل ان الثبوت حجیۃ السنۃ المطھرۃ واستقلالھا بتشریع الاحکام ضرورۃ دینیۃ ولا یخالف فی ذلک الامن لاحظ لہ فی دین الاسلام

یعنی خلاصہ کلام یہ ہے کہ سنت مطہرہ کی حجیت اور تشریعی احکام میں اس کی مستقل حیثیت ایک دینی ضرورت ہے اس میں مخالفت صرف وہی کرتا ہے جس کا دین اسلام میں کوئی حصہ نہیں ان مختصر دلائل و براہین سے معلوم ہوا کہ سنت مستقل مأخذ تشریع ہے۔

مسئلہ ہذا کی مزید وضاحت حضرۃ الشیخ حفظہ اللہ کی زیر مطالعہ کتاب میں ملاحظہ فرمائیں۔

میں سمجھتا ہوں طالب رشد و ہدایت اور متلاشی حق کے لیے اس میں کافی و شافی اور مکمل صحت یابی کا نسخہ موجود ہے

واصلاً دونوں رسالے چونکہ عربی زبان میں تھے جن سے بیشتر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اردو خواں حضرات کے لیئے استفادہ مشکل تھا اس وقت کے پیش نظر کتاب ہذا کو اردو قالب میں ڈھالنے کی سعادت تلمیذ رشید حافظ محمد اسلم فاضل مدینہ یونیورسٹی کے حصہ میں آئی ہے۔

دعا ہے رب العزت ان کے علم و عمل میں برکت فرمائے اور دنیاوی واخروی نعمتوں سے نوازے آمین

الراقم

ثناء اللہ عیسیٰ خاں

الجامعة السلفیة

فیصل آباد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تقدیم

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز نے بے شمار کتب تالیف فرمائی ہیں جو ہر اعتبار سے جامع ہیں ان کی یہ کتاب جس کا اردو میں (دعوت الی اللہ اور داعی کے اوصاف، سنت واجب العمل ہے اور اس کا منکر کافر ہے) نام رکھا گیا ہے، بے حد جامع کتاب ہے۔ یہ رفیع الشان کتاب نہ پہلے، تعارف کی محتاج تھی اور نہ ہی اب اسکے تعارف کی ضرورت ہے۔

دس مئی ۱۹۸۱ء کو اس کتاب کا مسودہ مجھے الشیخ حافظ محمد اسلم فاضل مدینہ یونیورسٹی نے دیا یہ حسن اتفاق ہے کہ اس کا مسودہ مجھے حضرت حافظ صاحب نے اس وقت دیا جب میں بے حد مصروف تھا مگر اس کارِ خیر میں حصہ لینے کے لیئے اپنے سب کاموں کو پشت پر دہ ڈال دیا اور اس کو پایا تکمیل تک پہنچایا الحمدللہ آج میں فارغ ہو گیا ہوں۔

اس کتاب کا خالی الذھن ہو کر مطالعہ کیجیئے آپ کو بے شمار چیزیں ملیں گی جن پر عمل کر کے آپ اپنے لیئے بالکل وہی راستہ متعین کر سکتے ہیں جس کے لیئے نبی اکرم ص

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا تھا۔ جس شخص نے یہ راستہ اختیار کیا اس کو یہ راستہ سیدھا جنت میں لے جائے گا اس کتاب کے مطالعہ سے آپ کی بے شمار غلط فہمیاں دور ہو جائیں گی۔ جو آپ کے دل میں وسوسے لے رہے ہیں خاص کر آج کل سنت کے متعلق پاکستان میں بعض گمراہ کن فرقے جو غلط پروپیگنڈا کر رہے ہیں اس کو زائل کرنے کے لیئے قرآن و حدیث سے بے شمار دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ سلیم العقل آدمی کے لیے کافی و شافی ہیں ایک روز جب ہم لاہور کے سفر پر تھے اور ٹرین میں سفر کر رہے تھے تو دوران گفتگو میں نے حضرت العلام حضرت حافظ صاحب سے اس کتاب کے اردو ترجمہ کے متعلق گذارش کی تو وہ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اسی وقت سے ہی مصمم ارادہ کر لیا اور آخر اس کو پایا تکمیل تک پہنچا دیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ناظرین کو پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر انور شاہد

شاہد منزل حاجی آباد فیصل آباد

(پاکستان)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعوتِ الی اللہ اور داعی کا اخلاق

سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیئے ہے اور بُرا انجام ظالموں کے لیئے ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا جس کا کوئی شریک نہیں پہلے گزرنے والوں اور آئندہ آنے والوں کا معبود ہے۔ اور آسمانوں کو قائم رکھنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ، رسول اور خلیل اور اس کی وحی پہنچانے میں آمین ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو تمام لوگوں کی طرف خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اللہ تعالےٰ کی طرف اسی کے حکم سے دعوت دینے والے اور ہدایت کا روشن مینار ہیں۔

اللہ تعالےٰ رحمت کرے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ اکرم پر اور ایسے لوگوں پر جو آپ کے طریقے پر چلتے ہوئے جنہوں نے اللہ تبارک وتعلےٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی طرف دعوت دی۔

اس پر صبر کیا اور اس کے راستے میں جہاد کیا یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے دین کو ان کے ذریعے سے غالب کیا اور اپنے کلمہ کو بلند کیا اگرچہ مشرک لوگ نہیں چاہتے۔ اور بہت ہی درود وسلام ہوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر۔

اس کے بعد، بے شک اللہ تعالےٰ نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا کہ اس اکیلے کی عبادت کی جائے۔ اور اس کا کوئی، بھی شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ اور اسی کے حکم اور نہی کو بڑا سمجھا جائے۔ اور اس لیئے کہ وہ اپنے ناموں او صفتوں سے پہچانا جائے جس طرح اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

(۱) "وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون" (سورۃ الذریات، آیت ۵۶)

میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا کرنے کا صرف یہی مقصد ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

(۲) یٰاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (سورہ البقرہ آیت ۲۱)

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔ تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳) اللہ الذی خلق سبع سمٰوٰت ومن الارض مثلھن یتنزل الامر بینھن لتعلموا ان اللہ علی کل شئ قدیر ۵ وان اللہ قد احاط بکل شئ علما۔

سورۃ الطلاق
آیت (۱۲)

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو اور زمین مانند انکے، اترتا ہے اس کا حکم درمیان انکے تاکہ تم جان لو بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم میں۔

اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ میں نے مخلوق کو صرف اپنی عبادت کے لیئے پیدا کیا ہے اور میرے حکم کو بڑا سمجھا جائے اور اس کو مانا جائے۔ اور جس سے میں روکوں، رکا جائے بے شک عبادت اس کی وحدانیت کو ماننا اس کے حکم اور نہی کو بڑا سمجھتے ہوئے اسکی اطاعت کرنا

(۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا زمینوں و آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ پیدا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اس نے ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرا ہوا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ مخلوق کو پیدا کرنے کی حکمت یہ ہوئی کہ اللہ تعالیٰ اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ناموں اور صفات کے لحاظ سے پہچانا جائے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بے شک وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے مخلوق کے پیدا کرنے میں یہ بھی حکمت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ہی عبادت کی جائے۔ اور اسی کی عظمت کے سامنے جھکا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خضوع کرنا اور اسی کے سامنے عاجزی و انکساری کے کرنے کا حکم اور جن سے روکنے کا حکم بالغ حضرات کو دیا ہے اسی کو عبادت کہا ہے کیونکہ یہی چیز اس کے سامنے خضوع عاجزی انکساری ظاہر کرتی ہے پھر جب یہ ممکن نہ تھا کہ ہر آدمی کی عقل کے مطابق عبادت ہو اسی طرح یہ ممکن نہیں کہ عقل کے ذریعے انسان اللہ تعالیٰ کے احکام اور نواھی کو پہچان سکے تو اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو بھیجا اور کتابیں اتاری تاکہ لوگوں پر واضح ہو جائے کہ مخلوق کو پیدا کرنے کا مقصد کیا ہے۔ اس کی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ یہاں تک کہ دلائل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اسی طرح جن چیزوں سے روکا گیا ہے رک جائیں۔ تمام رسولوں پر درود و سلام ہوں جو لوگوں کو ہدایت کا راستہ بتانے والے تھے۔ وہ جنوں اور انسانوں کو اللہ تعالیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی عبادت اور اطاعت کی طرف بلانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بھیج کر اپنے بندوں پر رحم کیا اور ان کے ذریعے سے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھایا تاکہ وہ دلیل کے ساتھ اس کی عبادت کریں۔ تاکہ وہ کہہ نہ سکیں کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتے ہیں۔ ہمیں کوئی خوشخبری دینے اور ڈرانے والا نہیں آیا اسی عذر کو ختم کرنے کے لیئے اور حجت کو قائم کرنے کے لیئے رسولوں کو بھیجا اور کتابیں نازل فرمائیں جس طرح اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

(۱) ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت ۝ سورۃ النحل آیت ۳۶	تحقیق ہم نے ہر امت میں رسول کو بھیجا ہے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور طاغوت (بتوں) سے بچو۔
(۲) وما ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیہ انہ لا الٰہ الا انا فاعبدون سورۃ الانبیاء آیت ۲۵	کوئی بھی رسول ہم نے نہیں بھیجا مگر اس کی طرف وحی کی بے شک میرے سوا کوئی معبود نہیں میری ہی عبادت کرو۔
(۳) لقد ارسلنا رسلنا	تحقیق ہم نے رسولوں کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بالبینٰت وانزلنا معھم الکتٰب	بھیجا ہے دلائل کے ساتھ اور
والمیزان لیقوم الناس	اتارا کتاب اور میزان کو (یعنی)
بالقسط۔	قواعد عدل تاکہ لوگ عدل و
سورۃ الحدید آیت ۲۵	انصاف کریں
(۴) کان الناس امۃ واحدۃً	سب لوگ ایک ہی جماعت تھے
فبعث اللہ النبیین مبشرین	بس اللہ تعالےٰ نے انبیاء کو
ومنذرین وانزل معھم	خوشخبری دینے والا ڈرانے
الکتاب بالحق لیحکم	والا بنا کر بھیجا اور اتاران کے
بین الناس فیما اختلفوا	ذریعے کتاب کو حق کے ساتھ
فیہ	تاکہ لوگوں کے درمیان فیصلہ
سورہ البقرہ آیت ۲۱۳	کیا جائے جسمیں وہ اختلاف رکھتے ہیں

اللہ تعالےٰ نے رسولوں کو بھیجا کتابوں کو نازل فرمایا تاکہ لوگوں کے درمیان حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے۔ اور لوگوں پر حق واضح ہو جائے۔ جو آپس میں اللہ تعالےٰ کی توحید اور عقائد کے متعلق اختلاف رکھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا یہ فرمان (کان الناس امۃً واحدۃً) لوگ ایک ہی جماعت تھے۔ یعنی تمام لوگ حضرت آدم علیہ السلام تک حق اور ہدایت پر قائم تھے جسطرح کہ عبداللہ ابن عباس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور دوسرے ائمہ سلف سے مروی ہے۔ کہ نوح علیہ السلام کے زمانے میں لوگوں نے شرک شروع کیا اور آپس میں اختلاف کرنے لگے جب شرک اور اختلاف لوگوں کے درمیان واقع ہو تو اللہ تعالےٰ نے نوح علیہ السلام کو بھیجا اور ان کے بعد دوسرے رسولوں کو

جس طرح اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

"اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ"

(سورہ نساء آیت ۱۶۳)

ہم نے تیری طرف وحی کی ہے۔ جس طرح ہم نے نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی اور اس کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف

وما انزلنا عليك الكتاب الا لتبين لهم الذي اختلفوا فيه وهدى ورحمة لقوم يومنون (سورہ النحل)

نہیں اتاری ہم نے آپ پر کتاب مگر یہ کہ بیان کریں لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے کتابوں کو نازل فرمایا تاکہ لوگوں کو اس کا اصل حکم معلوم ہو جائے۔ جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور اس کی شریعت واضح ہو جائے۔ جس کو وہ بھول چکے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو حکم دیا جائے۔ کہ اس کی شریعت کو مضبوطی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے تھام لو اور اس کی حدود سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے اور لوگوں کو اس چیز سے روکا جائے جو ان کو جلدی یا دیر بعد تکلیف میں مبتلا کرنے والی ہو۔ رسولوں کا سلسلہ ہمارے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم جو کہ تمام کے سردار اور امام ہیں ان پر آکر ختم کیا ہے ان پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے درود وسلام ہو۔ جنہوں نے رسالت کو پہنچایا اور امانت کو ادا کیا اور اُمت کو نصیحت کی اور اللہ تعالےٰ کے راستے میں جہاد کیا اور اسی کی طرف پوشیدہ اور اعلانیہ دعوت دی اور وہ اللہ تعالےٰ کے راستے میں بہت ہی سخت تکلیف دیئے گئے ہیں لیکن آپ نے صبر کیا اور لوگوں تک اللہ تعالےٰ کا دین پہنچایا جس طرح پہلے رسولوں نے پہنچایا۔ آپ کو سب سے زیادہ تکلیف دی گئی لیکن آپ نے صبر فرمایا اور رسالت کے مشکل ترین کام کو بڑے اچھے انداز میں مکمل کیا آپ پر درود وسلام ہوں آپ تیئس سال تک اللہ تعالےٰ کے احکام پہنچاتے رہے اور اسی کی طرف دعوت دیتے رہے۔ ان میں پہلے تیرہ ۱۳ سال مکہ مکرّمہ میں لوگوں کو پوشیدہ دعوت دیتے رہے پھر اعلانیہ طور پر لوگوں نے تکلیفیں پہنچائیں لیکن آپ نے ان پر صبر کیا اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعوت کے کام کو جاری رکھا جب کہ وہ سب آپ کی سچائی، امانت، حسب و نسب اور فضیلت کو جانتے تھے۔ لیکن خواہشات اور بغض و حسد بڑوں کی طرف سے اور جہالت و تقلید کی وجہ سے عام لوگوں کی طرف سے آپ کو تکلیفیں پہنچیں، بڑے بڑے سرداروں نے حسد، انکار اور تکبر کیا اور عام لوگوں نے ان کی تقلید میں ان کی اتباع کرتے ہوئے آپ کو تکلیفیں پہنچائیں اس وجہ سے آپ کو بہت زیادہ تکلیف پہنچائی گئی۔ آپ پر درود وسلام ہوں۔

اس سے ثابت ہوا کہ بڑے بڑے سرداروں نے حق کو جانتے ہوئے جان بوجھ کر مخالفت کی

(۱) قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ (سورۃ انعام آیت ۳۳)

تحقیق جانتے ہیں ہم، تحقیق البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو جو کچھ کہتے ہیں تحقیق پس وہ نہیں جھٹلاتے تجھ کو لیکن ظالم اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں جھٹلاتے بلکہ وہ آپ کی سچائی اور امانت کو جانتے ہیں اور اسی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے وہ آپ کو وحی سے پہلے آمین کے لقب سے پکارتے تھے لیکن انہوں نے حسد اور سرکشی کرتے ہوئے حق کی وجہ سے آپ کا انکار کیا لیکن آپؐ نے کسی قسم کی پرواہ نہیں کی اور صبر کیا۔ بلکہ دعوت و تبلیغ کو جاری رکھا ہمیشہ آپ اللہ کی طرف دعوت دیتے رہے اور تکلیفوں پر صبر کرتے رہے اور ہر چیز کو برداشت کرتے تھے جو بھی ان سے آپ کو ایذاء پہنچتی تھی یہاں تک کہ معاملہ بڑا سخت ہو گیا اور آپؐ کو قتل کرنے کے درپے ہو گئے۔ پس اس وقت اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی آپؐ نے ہجرت کی اور مدینہ منورہ اسلام کا پہلا دارالخلافہ بنا اور یہاں سے اللہ تعالےٰ کا دین غالب ہوا اور مسلمانوں کے لیئے اپنا علیحدہ ایک ملک بن گیا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم دعوت دیتے رہے اور حق کی وضاحت کرتے رہے اور تلوار کے ساتھ جہاد بھی شروع کیا۔ "اور"

اپنے صحابہ کو لوگوں کی بھلائی اور ہدایت کی دعوت دینے کے لئے بھیجتے۔ اسی طرح کئی گروہوں کو بھیجا اور وہ صحابہ اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی وضاحت کرتے اور پہنچاتے۔ اور کئی مشہور غزوات بھی کیئے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے دین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کو غالب اور اپنے رسول کے ذریعے دین کو مکمل کیا اور اپنی نعمت کو آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی امت پر پورا کیا۔ پھر آپ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے جب کہ دین مکمل ہو گیا تھا اور مکمل طور پر دین کی تبلیغ ہو گئی تھی۔ اس کے بعد صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس امانت کو پورا کیا اور آپ کے راستے پر چلتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے راستہ میں جہاد کرتے ہوئے اور وہ اللہ تعالےٰ کے لئے کسی کے برا بھلا کہنے سے نہیں ڈرتے تھے اور دین اسلام کو لوگوں تک پہنچاتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے علاوہ کسی سے نہ ڈرتے تھے۔ تمام زمین میں حق کی دعوت دیتے ہوئے جہاد کرتے ہوئے لوگوں کی اصلاح کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے دین کو پھیلاتے رہے لوگوں کو شریعت سکھاتے اور اس عقیدے کی وضاحت کرتے جس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے رسولوں کو بھیجا اور یہی اللہ تعالےٰ کی خالص عبادت ہے۔ بتوں، درختوں اور پتھروں کی عبادت کو چھوڑنا اللہ تعالےٰ کے سوا کسی کو بھی نہ پکارا جائے۔ اور نہ ہی کسی سے مدد مانگی جائے۔ اس کی شریعت کو نافذ کیا جائے اور اس کے لیئے نماز پڑھی جائے اور اسی کے لیئے نذر و نیاز مانی جائے اور اسی طرح تمام عبادات اسی کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لئے کی جائیں۔ اور لوگوں کو بتایا کہ عبادت اللہ تعالےٰ کا حق ہے اوران کو اس کے متعلق قرآن مجید کی آیات سناتے

(۱) یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمْ (سورۃ البقرہ آیت ۲۱)

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو۔

(۲) وَقَضٰی رَبُّکَ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ (سورہ بنی اسرائیل ۲۳)

تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی کی عبادت نہ کی جائے سوائے اس کے

(۳) اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سورہ الفاتحہ آیت ۴ — ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

(۴) فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا سورہ الجن آیت ۱۸ — پس تو اللہ تعالےٰ کے ساتھ کسی کو مت پکار۔

(۴) قل ان صلاتی ونسکی و محیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین سورہ الانعام آیت ۱۶۳ — کہہ دیجئے، تحقیق میری نماز اور میری زندگی اور میری موت اللہ تعالےٰ کے لیے۔ ہے جو کہ جہانوں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں۔ اور میں پہلے مسلمانوں سے ہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صحابہ اکرام نے دعوت تبلیغ کے سلسلہ میں بہت صبر کیا اور بہت بڑا جہاد کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان پر راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ اور ان کی اتباع ائمہ صلحاء تابعین تبع تابعین نے کی جو کہ عرب وعجم میں سے تھے۔ انہی کے طریقہ پر چلتے ہوئے اللہ تعالےٰ کی طرف دعوت دی اور تکلیفوں کو برداشت کیا اور امانت کو ادا کیا۔ اخلاص، سچائی اور صبر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کیا اور جو اللہ کے دین سے نکلا یا اس کے راستے میں حائل ہونے کی کوشش کی یا جزیہ ادا نہ کیا جو اللہ تعالےٰ نے فرض کیا ہے تو اس سے جہاد کیا کیونکہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد دعوت کو پہنچانے والے ہدایت یافتہ تھے۔ اسی طرح تابعین اور تبع تابعین اور ائمہ دین ان ہی کے طریقہ پر چلے اور صبر کیا اللہ تعالےٰ کا دین پھیلا اور اس کا کلمہ بلند ہوا صحابہ اکرام کے ہاتھوں سے اور جو ان کے بعد آئے، اہل علم اور اہل ایمان خواہ وہ عرب سے تھے یا عجم سے۔ جزیرہ عرب اور دوسرے جزیروں میں اس کے علاوہ تمام دنیا میں جس کے لیئے اللہ تعالےٰ نے سعادت لکھی وہ اس دین میں داخل ہوا اور دعوت وجہاد میں شریک ہوا اور صبر کیا جہاد فی سبیل اللہ اور صبر و ایمان کی وجہ سے ان کو دین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی سیادت اور قیادت نصیب ہوئی اور اللہ تعالےٰ کا فرمان ان کے بارے میں برحق ثابت ہوا جو کہ بنی اسرائیل کے بارے میں تھا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ	اور کیئے ہم نے ان سے پیشوا کہ تھے ہدایت کرتے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انہوں نے اور تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے یقین لاتے۔
سورہ السجدہ آیت ۲۴	

یہ بات صحابہ اکرام پر صادق آئی اور جو اُن کے طریقہ پر چلتے ہیں۔ اور وہ ائمہ دین ہوئے حق کی دعوت دیتے تھے۔ لوگ اُن کی اقتداء کرتے ہیں ان کے صبر اور اللہ تعالےٰ پر پختہ یقین کی وجہ سے بے شک صبر اور یقین ہی سے دینِ حق کی امامت ملتی ہے پس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور ان کی اتباع کرنے والے آج تک وہی ائمہ دین ہیں۔ اور حق کی دعوت دینے والے ہیں اس سے ہر طالبِ علم کو معلوم ہو گیا کہ دعوت الی اللہ سبحانہٗ و تعالےٰ بہت ہی ضروری ہے بے شک ہر جگہ اور زمانے میں امت کو اس کی اشد ضرورت رہی اور آج بھی اس کی اشد ضرورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعوتِ دین کا

خلاصہ ان امور میں ہے۔

(۱) دعوتِ دین دینے کا حکم اور اس کی فضیلت۔

(۲) دعوت دین کا اسلوب اور اس کو ادا کرنا۔

(۳) اس چیز کا بیان جس کی دعوت دی جائے۔

(۴) ان چیزوں کا بیان جو کہ دعوتِ دین دینے والوں میں ہونی چاہئیں ان کے لیئے ضروری ہے کہ وہ ان کو اپنائیں۔ پس ہم اللہ تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے اور اسی سے مدد طلب کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں۔ وہ مدد کرنے والا ہے اور اپنے بندوں کو توفیق دینے والا ہے۔

(۱) دعوتِ دین دینے کا حکم اور اسکی فضیلت

حکم کتاب وسنت کی دلائل سے اس کے وجوب کا ثبوت ملتا ہے۔ اور یہ فرائض میں سے ہے۔ اور اس کے متعلق بہت سی دلیلیں ہیں۔

(۱) ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف — اور چاہیے کہ تم میں ایک جماعت ہو بلاوے طرف بھلائی کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ	اور حکم کریں ساتھ اچھی چیز کے
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	اور منع کریں نامعقول سے اور
سورہ ال عمران آیت ۱۰۴	یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے
(۲) ادع الی سبیل ربک	بلا طرف راہ پروردگار اپنے
بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ	کے ساتھ حکمت کے اور نصیحت
وجادلھم بالتی ھی احسن	نیک کے اور جھگڑا کران سے
سورہ النحل آیت ۱۲۵	ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت بہتر ہے
(۳) وادع ربک ولا تکونن	اور پکار اطرف پروردگار اپنے
من المشرکین	کی اور مت ہو شریک لانے
سورہ القصص آیت ۸۷	والوں سے ۔
(۴) قل ھذہ سبیلی ادعوا	کہہ کہ یہ ہے راہ میری پکارتا
الی اللہ علی بصیرۃ انا ومن	ہوں میں طرف اللہ کی اوپر بینائی
اتبعنی سورہ یوسف آیت ۱۰۸	کے میں اور جس نے میری متابعت کی

اللہ تعالے نے فرمایا کہ رسول کی اتباع کرنے والے ہی بصیرت رکھنے والے ہیں اور اللہ تعالے کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور انہی کے طریقہ پر چلنا واجب ہے۔ جس طرح اللہ تعالے نے فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لقد کان لکم فی رسول	البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے
اللہ اسوۃ حسنۃ لمن	بیچ رسول خدا کے پیروی اچھی واسطے
کان یرجوا اللہ والیوم	اس شخص کے کہ امید رکھتا ہے
الآخر وذکر اللہ کثیرًا	خدا کی اور دن پچھلے کی اور یاد
سورہ الاحزاب آیت ۲۱	کرتا ہے اللہ کو بہت۔

علماء نے اس بات کی وضاحت کی ہے۔ کہ جس علاقے میں مبلغین ہوں اور تبلیغ کا کام ہو رہا ہو۔ وہاں فرض کفایہ ہے کیونکہ ہر علاقے کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کچھ لوگ یہ کام کر رہے ہوں تو دوسروں کے ذمہ سے ساقط ہو جائے گا۔ اور دوسرے لوگوں کے لیئے وہاں دین کی تبلیغ کرنا سنت موکدہ ہو گی اور بہت اچھا کام ہوگا۔ اگر اس علاقے میں کوئی آدمی دعوت و تبلیغ کا کام نہیں کر رہا تو تمام لوگ گنہگار ہوں گے اور تمام پر یہ کام کرنا واجب ہوگا۔ ہر آدمی کے لیئے ضروری ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق تبلیغ کرے۔

تمام ملک کے لیئے ایک جماعت ہونی چاہیئے۔ جس کا یہی کام ہو کہ اللہ تعالےٰ کے احکام کو پہنچائے۔ اور ان کی وضاحت کرے۔ جو طریقے بھی ان کے لیئے ممکن ہوں اور یہ ضروری ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ کرنے والوں کو بھیجا اور قبائل کے سرداروں بادشاہوں اور عام لوگوں کی طرف کتابیں (خطوط) بھیجے ہیں اور ان کو اللہ تعالے کے دین کی دعوت دی ہے آج کل ہمارے دور میں اللہ تعالے نے دعوت و تبلیغ کے کام کو آسان بنا دیا جو ہم سے پہلے والوں کے لیے نہ تھا۔ اب دین کی تبلیغ کئی طریقوں سے ممکن ہے۔ اور لوگوں پر حجت قائم کرنے کے لیئے مختلف طریقے ہیں۔ ریڈیو کے ذریعہ سے ٹیلیویژن اور اخبارات کے ذریعہ سے اور دوسرے مختلف طریقوں سے۔

اہل ایمان اور اہل علم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء پر ضروری ہے۔ کہ اس واجب کو پورا کرنے کے لیئے اکٹھے ہوں اور اللہ تعالی کے دین کو اللہ دین کے بندوں تک پہنچائیں اور اللہ تعالے کے راستہ میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈریں اور نہ ہی کسی چھوٹے بڑے امیر غریب کی پرواہ کریں بلکہ اللہ تعالے کے دین کو اللہ تعالے کے بندوں تک اس طرح پہنچائیں جیسے کہ اللہ تعالے نے نازل کیا ہے اور یہ کام اس وقت فرض عین ہوگا جب کہ اس علاقے میں کوئی بھی تیرے سوا کام نہیں کر سکتا نیکی کا حکم اور برائی سے روکنا یہ فرض عین ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور اس وقت فرض کفایہ ہوگا۔ جب تو ایسی جگہ ہو جہاں تبلیغ کا کام نہ ہو رہا ہو تو تیرے لیے ضروری ہے کہ اس کام کو سرانجام دے۔

اور جہاں کوئی دوسرا آدمی دعوت و تبلیغ نیکی کا حکم برائی سے روکنے کا کام کر رہا ہو تو تیرے لیئے وہاں سنت ہے اور اگر تونے بڑھ چڑھ کر یہ کام کیا تو تو اللہ تعالٰے کی اطاعت کرنے میں سبقت کرنے والوں میں سے ہوگا اور جنہوں نے کہا کہ یہ فرض کفایہ ہے۔ انہوں نے اس آیت سے استدلال کیا ہے

ولتکن منکم امۃ — اور چاہیئے کہ تم سے ایک جماعت

یدعون الی الخیر — جو بھلائی کی دعوت دے۔

سورہ آل عمران آیت ۱۰۴

حافظ ابن کثیر نے اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ تم میں ایک جماعت اسی عظیم کام کے لیئے مختص ہونی چاہیئے۔ جو کہ اللہ تعالٰے کی طرف دعوت دے اور اس کے دین کو پھیلائے اور یہ واضح ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں اپنی طاقت کے مطابق لوگوں کو اللہ تعالٰے کی طرف دعوت دی ہے اور اسی طرح صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے یہ کام حسب استطاعت سرانجام دیا ہے۔ پھر جب ہجرت کی تو وسیع پیمانے پر دعوت و تبلیغ کا کام کیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد دنیا میں پھیلے تو بھی اپنے علم اور اپنی استطاعت کے مطابق ہر ایک نے یہ کام کیا۔

پس دعوت و تبلیغ کرنے والوں کی قلت اور برائی کی زیادتی اور جہالت کی کثرت جس طرح کہ آج ہماری حالت ہے دعوت و تبلیغ کرنا ہر آدمی پر اسکی استطاعت کے مطابق فرض عین ہے اور اگر کسی ایسی بستی یا شہر میں ہو جہاں اور کوئی دعوت و تبلیغ کا کام کر رہا ہو اور اللہ تعالٰے کے احکام لوگوں تک پہنچا رہا ہو۔ تو اس کے علاوہ لوگوں کے لیئے یہ کام کرنا سنت ہوگا اس لیئے کہ حجت قائم ہو چکی ہے اور اس سے پہلے دوسرے کے ہاتھوں سے لوگوں تک یہ چیز پہنچ گئی ہے۔

لیکن اس کے علاوہ روئے زمین پر تمام لوگوں کے لیئے علماء اور بادشاہوں پر ان کی حسب استطاعت کے مطابق ان پر فرض ہی ہے کہ لوگوں تک ہر طریقے سے اسکا دین پہنچائیں اور یہ فرض عین ہے ان کی قدرت کے مطابق تو اس سے معلوم ہوا کہ دعوت و تبلیغ کا فرض عین ہونا یا فرض کفایہ ہونا ایک نسبی امر ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پس کبھی فرض عین ہو تو لوگوں اور علاقوں اور قوموں کی نسبت سے اور سنت اس لیئے کہ اس جگہ یا اس قوم میں اس شخص سے پہلے ایک شخص دعوت و تبلیغ کا کام کر رہا ہے اور ان کے لیئے کافی ہے۔

حکمرانوں اور ایسے لوگوں کے متعلق جن کے پاس مالی وسعت ہے ان پر بہت ہی ضروری ہے کہ دین اسلام کو تمام اطراف واکناف میں پہنچایئں جس قدر بھی ان کے لیئے ممکن ہو مختلف طریقوں اور ایسی زبانوں سے جو کثرت سے دنیا میں بولی جاتی ہیں۔

اور یہ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے دین کو ایسی تمام زبانوں میں لوگوں تک پہنچایئں یہاں تک کہ اللہ کا دین ہر آدمی کو اس کی اپنی زبان میں پہنچے جس میں وہ کلام کرتا ہے عربی ہو یا اس کے علاوہ دوسری زبانیں۔

آج کل یہ کام بہت ہی آسان ہے مختلف ذریعوں سے جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ ریڈیو ٹیلیویژن اور اخبارات وغیرہ سے جو اس سے پہلے میسر نہیں تھے۔ اسی طرح خطباء کے لیے ضروری ہے کہ وہ جلسوں میں اور جمعہ کے خطبوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں اس دعوت کو ہر ممکن اپنی استطاعت اور علم کے مطابق لوگوں تک پہنچائیں

ایسے لوگوں کا خاص خیال کرتے ہوئے۔ جو دین اسلام کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ جو الحاد کی دعوت دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے وجود کا انکار رسالت کا انکار اور آخرت کا انکار کرتے ہیں اور اسی طرح عیسائیت کا خیال رکھنا کیونکہ وہ اکثر ملکوں میں پھیل رہی ہے اور اسی طرح دوسرے تمام گمراہ کن لوگوں کی دعوت کا خیال رکھیں بے شک اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت اس زمانے میں عام فرائض کی طرح ہے۔ اس لیئے تمام علماء اور مسلمان حکمرانوں کو اس کا خاص خیال رکھنا چاہیے ان کے لیئے لازمی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے دین کو لوگوں تک ہر طریقے سے ہر جگہ پہنچائیں ریڈیو، خطبوں اور لکھ کر جس طرح بھی ممکن ہو۔

خبردار اس میں پیچھے نہ رہیں اور نہ ہی کسی دوسرے پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں کہ فلاں یہ کام کر رہا ہے بے شک آج کل آپس میں تعاون اور اکھٹے ہونے کی سخت ضرورت ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر دعوت کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس بہت بڑے کام کو سرانجام دیں جس طرح کہ پہلے دور میں تھا۔ اس لیئے کہ اللہ تعالےٰ کے دشمن اس وقت آپس میں پورے اتحاد و اتفاق کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے راستے سے روکنے اور اس میں شک و شبہ ڈالنے اور جو چیز کہ لوگوں کو دین اسلام سے خارج کرنے والی ہے اس کی تشہیر پر متحد ہیں۔ اہل اسلام کے لیئے ضروری ہے کہ گمراہی کی طرف لے جانے والی ایسی دعوت کا مقابلہ دعوتِ اسلام سے کریں ہر ممکن طریقے اور وسیلے سے اور یہ اس واجب کا پورا کرتا ہوگا جو اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر عائد کیا ہے

دعوت کی فضیت

دین اسلام کی دعوت دینے والوں کی فضیلت میں بے بہا آیات اور احادیث وارد ہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا دعوت دینے والوں کو بھیجنے کی احادیث کسی اہل علم پر پوشیدہ نہیں۔ اور قران مجید میں ہے

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور کون شخص ہے بہتر باتیں اس شخص سے کہ پکارتا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	طرف اللہ کی اور عمل کرتا ہے اچھے
سورہ حم السجدہ آیت ۳۳	اور کہتا ہے تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے دعوت دین دینے والوں کی تعریف کی ہے۔ بے شک از روے بات کے کوئی بھی اچھا نہیں سوائے دعوت دینے والے کے اور اس زمرے میں سب سے پہلے انبیاء آتے ہیں کیونکہ سب سے پہلے وہی دین کی دعوت دینے والے ہیں اس کے بعد ان کی اتباع کرنے والے درجہ بدرجہ اپنے علم اور فضل کے لحاظ سے دین کی دعوت پھیلانے والے۔

اے اللہ کے بندے تیرے لئے یہ بہت بڑی سعادت ہے کہ تو انبیاء کی اتباع کرنے والوں میں اور اس آیت کے زمرہ میں آنے والوں میں سے ہو۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ	اور کون شخص بہتر ہے بات میں
دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا	اس شخص سے کہ پکارتا ہے طرف
وَقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	اللہ کی اور عمل اچھے کرتا ہے اور
سورہ حم السجدہ آیت ۳۳	کہتا ہے کہ تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں

اس آیت کا معنی از روے بات کے ایسے شخص سے کوئی بھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بہتر نہیں کیونکہ اس نے اللہ تعالےٰ کے دین کی طرف دعوت دی اور اس کی طرف بلایا اور خود اس پر عمل کیا ہے

یعنی حق کی طرف بلایا اور خود اس پر عمل کیا باطل سے لوگوں کو ڈرایا اور خود اس کو چھوڑا اور اس نے اس چیز کی کھلے طور پر دعوت دی جس پر وہ عمل پیرا ہے اور وہ اس پر شرمندہ نہیں بلکہ وہ کہتا ہے اننی من المسلمین بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ از روے خوشی کے جو اس پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے احسان ہے ایسے شخص کی طرح نہیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہلانے کا انکار کرتا ہے اور اس چیز کو بُرا محسوس کرتا ہے کہ اسے مسلمانوں کی طرف منسوب کیا جائے۔ یا یہ کہ وہ اسلام کی دعوت دیتا ہے بعض لوگوں کے ساتھ معاملہ کی وجہ سے اس کو پسند نہیں کرتا۔

ولاحول ولاقوۃ الاباللہ حالانکہ مبلغ قوی ایمان والا اس بات کو صراحتاً کہتا ہے اور مزید دعوت دین میں کوشش کرتا ہے جس چیز کی دعوت دیتا ہے اسے کرتا ہے اور برائی سے رکتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ فخر بھی محسوس کرتا ہے کہ وہ مسلمان ہے اور اسلام کی دعوت دیتا ہے۔

جس طرح اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قل بفضل اللہ وبرحمتہ فبذلک فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون سورہ یونس ع ۵۸	کہہ ساتھ فضل اللہ کے اور ساتھ رحمت اس کی کے پس ساتھ اسی کے پس چاہیے کہ خوش ہوں وہ بہتر ہے اس چیز سے کہ اکھٹا کرتے ہیں۔

اللہ کی رحمت اور مہربانی پر خوش ہونا جائز ہے جس خوشی سے منع کیا گیا ہے وہ تکبر اور اکڑ کر خوشی کرنا یا خوش ہونا۔ جیسا کہ اللہ تعالٰے نے قارونؔ کا قصہ بیان فرمایا ہے

لا تفرح ان اللہ لا یحب الفرحین سورہ القصص آیت ۷۶	مت خوش ہوں تحقیق اللہ تعالٰے نہیں دوست رکھتا بہت خوش ہونے والوں کو

تکبر کرنا لوگوں کو حقیر سمجھ کر خوش ہونا شریعت نے اس سے روکا ہے لیکن اللہ تعالٰے کے دین کی وجہ سے خوشی کا اظہار کرنا اور ہدایت پر خوش ہونا یہ مستحب ہے۔

یہ آیت واضح طور پر دین کی دعوت دینے والوں کی فضیلت بیان کرتی ہے کہ یہ عمل اللہ تعالٰے کے زیادہ قریب کرتا ہے اور سب سے بہتر اطاعت اور ایسے لوگ بہت بڑے شرف اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بلند رتبے والے ہیں۔ اور اس میں سب سے پہلے انبیاء ہیں اور ان میں سے بھی ہمارے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم جو انبیاء کے امام اور سردار ہیں اس میں سب سے آگے ہیں

قل ھذہ سبیلی ادعو	کہہ کہ یہ راہ میری پکارتا ہوں
الی اللہ علی بصیرۃ انا و	میں طرف اللہ کی او پر بصیرت
من اتبعنی	علم، کے میں اور جس نے متابعت
سورہ یوسف	کی میری۔

اللہ تعالے نے واضح بیان فرمایا کہ تمام رسول صاحب بصیرت علم ہوتے ہیں اور اسی طرح ان کے اتباع کرنے والے اور اس میں دعوت کی فضیلت ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین ہی دعوت والے ہیں۔ جو کہ اپنے علم کے مطابق دعوت دین کا کام کرتے ہیں۔ اور بصیرتِ علم ہے جس کے ذریعے لوگوں کو دین کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اور اس کی مخالفت میں روکا جاتا ہے اور اس میں ان کے لیے شرف اور فضیلت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صحیح حدیث میں فرمایا ہے۔

مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَهٗ	جس شخص نے بھلائی کی دعوت دی
مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ (رواہ مسلم)	تو بھلائی کرنے والے کے برابر اسے اجر ملیگا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ دعا الی ھدی کان لہ من الاجر مثل اجور من تبعہ لا ینقص ذلک من اجورھم شیئاً ومن دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل آثام من تبعہ لا ینقص ذلک من آثامھم شیئاً	جس شخص نے بھلائی کی دعوت دی اسکے لیئے اتنا ہی اجر ہوگا جو کرنے والے کے لیے ہوگا۔ اور اس وجہ سے بھلائی کرنے والوں کے اجر سے کچھ کم نہیں ہوگا اور جس نے برائی کی طرف دعوت دی تو اسکو برائی کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور اس وجہ سے ان کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔
اخرجہ مسلم	

یہ حدیث اللہ تعالےٰ کی طرف دعوت دینے کی فضیلت میں ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا

فواللہ لأن یھدی اللہ بک رجلاً واحداً خیرٌ لک من حمر النعم۔	اللہ کی قسم ہے کہ تیرے ذریعے کسی ایک کو بھی ہدایت ہوگی تو تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے

اس حدیث کے صحیح ہونے پر اتفاق ہے اور یہ بھی دعوت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الی اللہ کی فضیلت اور اس میں جو خیر و برکت ہے اس کو بیان کرتی ہے اور اللہ کی طرف دعوت دینے والے کو ان کے برابر اجر و ثواب ملتا ہے۔ جو اس کی وجہ سے نیکی کرتے ہیں اگرچہ وہ لاکھوں سے بھی زیادہ ہوں اللہ تعالےٰ کی طرف دعوت دینے والے تجھے یہ خیر و برکت مبارک ہو اور اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی اتباع کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا۔ اور یہ کتنی بڑی نعمت ہے۔ جو ہمارے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک اجر و ثواب ملتا رہے گا۔ اس لیئے کہ آپ نے لوگوں تک اللہ تعالےٰ کی رسالت کو پہنچایا اور نیکی کی طرف بلایا۔

اسی طرح تمام رسول اپنے اتباع کرنے والوں کے اجر و ثواب کے برابر دیئے جائیں گے۔ اسی طرح تجھے اے اللہ کی طرف دعوت دینے والے ایسے لوگوں کے برابر ثواب ملے گا جو تیری وجہ سے ہدایت یافتہ ہوئے اور نیکی کا کام کیا پس اس سے بہت بڑی خیر و برکت کو غنیمت سمجھ اور اس کو حاصل کرنے میں جلدی کر۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعوت کیسے دی جائے

دعوت دینے کا طریقہ اور اس کی کیفیت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمائی ہے۔ اور اسی طرح احادیث رسول رسول صلے اللہ علیہ وسلم میں بھی موجود ہے۔

ان سب سے واضح اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلہم بالتی احسن	بلا طرف راہ پروردگار اپنے کے ساتھ حکمت اور نصیحت نیک کے اور جھگڑا کر ان سے ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت بہتر ہے
سورہ النحل آیت ۱۲۵	

اللہ تعالیٰ نے وہ کیفیت بتائی ہے۔ جس کا دعوت دینے والے میں ہونا ازحد ضروری ہے۔ سب سے پہلے اسے حکمت اختیار کرنی چاہیے۔ اور حکمت سے مراد یہ ہے کہ اس کے پاس واضح دلائل جو کہ حق کو واضح کرنے والے اور باطل کو دبا دینے والے ہوں اس لیئے بعض مفسرین نے قرآن مجید کو بہت بڑی حکمت کہا ہے کیونکہ اس میں حق کو ثابت اور واضح کرنے کے مکمل دلائل موجود

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔

اور بعض نے حکمت کا معنی یہ کیا۔ کہ اس کے پاس قرآن وحدیث سے مکمل دلائل ہوں۔ بہرحال حکمت ایک بہت عظیم کلمہ ہے جس کا معنیٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینا علم وبصیرت کے ساتھ اور ایسے دلائل کے ساتھ جو حق کو ظاہر کرنے والے اور مدمقابل کو مقنع کرنے والے ہوں اور یہ کلمہ حکمت بہت سے معانی پر بولا جاتا ہے۔ یہ نبوت پر علم اور علم دین کی سمجھ پر عقل اور تقوے پر اس کے علاوہ اور کئی چیزوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

امام شوکانی رحمۃ اللہ نے دراصل اس کو یوں بیان کیا ہے اور حقیقت میں بھی ایسے ہی ہے۔

جو کام برائی سے روکے وہی حکمت ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ بے شک ہر کلمہ اور ہر وہ بات جو تجھے بیوقوفی سے روکے اور باطل سے دور رکھے۔ بس یہی حکمت ہے۔ اسی طرح ہر وہ بات جو واضح اور صریح ہو وہ حکمت ہے۔ اسی لئے قرآن مجید کی آیات اس کی سب سے زیادہ حق دار ہیں کہ ان کو حکمت کہا جائے۔ اور ان کے بعد صحیح سنت اس کی حق دار ہے کہ ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پر حکمت کے لفظ کا اطلاق ہو جس طرح اللہ تعالے نے فرمایا

وَلُيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ " سورہ البقرہ آیت ۱۲۹ — ان کو کتاب اور حکمت سنت سکھاتا ،

دوسری جگہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ — دیتا ہے حکمت جس کو چاہیئے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ — اور جو کوئی دیا گیا حکمت
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا — پس تحقیق دیا گیا بھلائی بہت

پس جو بھی دلائل واضح ہوں گے ان کو حکمت کہا جائے گا اور اس طرح جو بھی واضح کلام ہو گا۔ اس پر بھی لفظ حکمت کا اطلاق ہو گا۔ جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔ اور اسی طرح جو گھوڑے کے منہ میں لگام ہوتی ہے۔ اس کو بھی الحکمۃ کہا جاتا ہے اور اس کو حاء اور کاف پر زبر دے کر پڑھا جاتا ہے (اَلْحَكَمَةَ) اور اس کا یہ نام اس لیئے رکھا گیا ہے۔ کہ گھوڑے کو تیز چلنے سے روکتی ہے جب اس کا مالک اس کو زور سے کھینچے اور یہ کلمہ " حکمت " ہر اس کو برائی سے روکتا ہے جو بھی اس کو سنے اور اس کو حق حاصل کرنے اور وہاں ٹھہرنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی تلقین کرتا ہے اللہ تعالےٰ نے حد مقرر کی ہے۔ اس لیے دعوت دینے والے کے لیئے ضروری ہے۔ کہ وہ حکمت کے ساتھ شروع کرئے۔ اور اس کا خیال رکھے۔

جس شخص کو دعوت دی ہے۔ اگر اس کے پاس کوئی اعتراض ہو یا وہ سخت کلامی کرئے۔ تو تو اسے اچھے انداز میں قرآن وحدیث میں جہاں جہاں وعظ ونصیحت اور رغبت دلانے والی اور ڈرانے والی آیات ہوں ان کے ذریعے سے اچھے طریقے سے سمجھانے کی کوشش کر اگر اس کے پاس کوئی شبہ ہو۔ تو اچھے انداز سے اسے رفع کرنے کی کوشش کر اور سختی نہ کر بلکہ صبر کر اور جلدی نہ کر اور کوشش کر کہ اس کا شبہ دور ہو جائے اور دلائل کو اچھے انداز میں واضح کر اور اے مبلغ یہی تیرے لائق ہے۔ کہ صبر وتحمل اور بردباری سے کام لے اور سختی نہ کر کیونکہ یہ یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ حق کو قبول کرے اور دعوت دیئے جانے والے اس سے متاثر ہوں گے۔ مناقشے اور مجادلے پر صبر کر اللہ تعالےٰ نے موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو جب فرعون کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آنا حالانکہ وہ سب سے بڑا سرکش تھا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ۔ سورہ طٰہٰ آیت ۴۴

پس کہو اس کو بات نرم شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے

اور اللہ تعالےٰ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ سورہ ال عمران الآیۃ ۱۵۹

پس ساتھ رحمت اللہ کی سے نرم ہوا تو واسطے ان کے اور اگر ہوتا تو سخت خو سخت دل یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے۔

اس سے ثابت ہوا کہ دعوت دینے والے کا صاحب حکمت ہونا ضروری ہے۔ اور دعوت کا اسلوب بہترین ہونا چاہیے نہ ہی جلدی کرے اور نہ سختی سے پیش آئے بلکہ بڑی حکمت عملی کے ساتھ باتیں کرے اور حق کو واضح کرنے کے لیے قرآن و حدیث کو پیش کرے اور اچھے انداز میں مدمقابل سے تکرار کرے اسی اسلوب کو دعوت دینے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے لیئے اختیار کرنا چاہیئے اور بغیر علم کے دعوتِ دین کا کام کرنا فائدے کے بجائے الٹا نقصان دہ ہے جس کا بیان عنقریب آئے گا جب کہ دعوت دین دینے والوں کے اخلاق کو بیان کیا جائے گا۔ اس لیئے کہ بغیر علم کے دعوتِ دین دینے کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالٰے کے متعلق ایسی، باتیں کرنا جو اللہ تعالٰے نے نہ فرمائیں ہوں اسی طرح سختی سے دعوتِ دین کو پیش کرنے کے بھی نقصانات زیادہ ہیں اس لیے ضروری ہے کہ جو طریقہ اللہ تعالٰے نے سورہ النحل کی آیات میں فرمایا ہے اس کو اپنانا چاہیئے۔

اور یہ اللہ تعالٰے کا فرمان ہے

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ سورہ النحل آیت ۱۲۵ — اپنے رب کی طرف حکمت عملی سے بلا۔

اگر جس کو دعوت دی جا رہی ہے۔ وہ سختی کرے یا زیادتی کرے تو تمہیں بھی اجازت ہے کیونکہ اللہ تعالٰے نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کی اجازت دی ہے اللہ تعالٰے نے فرمایا۔

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ — اے نبی جہاد کر کافروں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الکفار والمنافقین و اور منافقوں سے اور سختی
اغلظ علیھم سورہ التحریم کران پر۔
آیت ۹

(۲) وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اور مت جھگڑو اہل کتاب
اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ سے مگر اس طرح سے کہ وہ بہت
اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ اچھی ہے۔ مگر جو لوگ ظلم
سورہ العنکبوت الایۃ ۴۶ کریں۔

اور جس چیز کی دعوت دی جائے۔ وہ اللہ تعالے کا سیدھا راستہ اور اللہ تعالے کا دین ہے۔ اور دعوت دینے والے کے لیئے ضروری ہے کہ اس کو اچھی طرح واضح کرئے۔ جسطرح تمام رسولوں نے اس کو واضح کیا ہے۔

اسی کے متعلق اللہ تعالے نے فرمایا ہے۔

ادع الی سبیل ربك اپنے رب کی طرف بلا۔

سبیل اللہ کا مطلب اسلام اور اللہ کی طرف سیدھا راستہ ہے۔ اور یہی اللہ تعالے کا دین ہے اسی کے لیئے اللہ تعالے نے اپنے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا ہے اور اسی کی طرف دعوت دینی چاہیے نہ کہ فلاں کا مذہب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے اور فلاں کی رائے یہ ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت ہو جس کے لیئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا گیا ہے۔ اور اسی کو قرآن مجید اور سنت مطہرہ نے بیان کیا ہے۔ خصوصاً صحیح عقیدے کی دعوت دینا اور عبادت کو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے کرنا۔ رسولوں پر اور قیامت کے دن پر ایمان لانا۔ اور وہ چیز جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت مطہرہ میں حکم کیا ہو۔ اصل صراط مستقیم یہ ہے کہ اس چیز کی دعوت دی جائے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں اور بے شک محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینا اور عبادت کو اس کے لیئے خاص کرنا اور اور اس کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ ایمان لانا اور اس میں ہر اس چیز پر ایمان لانا جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے دیا ہو خواہ ہو چکا ہو، یا ہونے والا ہو۔ مثلاً قیامت اور آخری زمانے کے دوسرے واقعات اور اس میں ایسی چیزیں بھی داخل ہیں جن کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ نے فرض کیا ہے مثلاً۔

(۱) نماز کا ادا کرنا۔

(۲) زکوٰۃ دینا۔

(۳) رمضان کے روزے رکھنا۔

(۴) اور بیت اللہ کا حج کرنا وغیرہ۔

اور اس میں سے اللہ تعالےٰ کے راستے میں جہاد کرنا نیکی کا حکم برائی سے روکنا اور جس کا حکم اللہ تعالےٰ نے دیا ہو۔ مثلاً

(۱) طہارت

(۲) نماز

(۳) معاملات

(۴) نکاح

(۵) طلاق

(۶) جنایات

نقصانات صلح اور لڑائی کے امور، بلکہ ہر وہ چیز جس کے لوگ دین میں محتاج ہوں سب داخل ہیں۔ اچھے کاموں اور اچھے اخلاق کی دعوت دینا برائی اور برے اخلاق سے منع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرنا یہی عبادت اور قیادت ہے عابد بھی ہو اور لشکر کا قائد بھی ہو
عابد ہونے کے ساتھ ساتھ ایسا حاکم بھی ہو جو اللہ تعالےٰ کی شریعت
کو نافذ کرنے والا ہو عابد بھی ہو مجاہد بھی ہو اللہ تعالےٰ کی طرف
دعوت دینے والا اور جہاد کرنے والا ہو ایسے شخص سے جو اللہ
تعالےٰ کے راستے کو چھوڑنے والا ہو ایسا ہو کہ قرآن مجید بھی اٹھایا
ہوا اور تلوار بھی۔

قرآن مجید میں غور و فکر کرتا ہے۔ اور اس کے احکام کو نافذ کرنا تلوار
کے ساتھ اگر اس کی ضرورت پڑھ جائے۔ سیاسی طور پر اور اجتماعی
طور پر مسلمانوں کو اچھے اخلاق کی دعوت دیتا ہے۔ اور اخوت ایمانی
کا سبق دیتا ہے اور مسلمانوں کو یکجا جمع کرنے کی دعوت دیتا ہے
اور آپس میں محبت کرنا سکھاتا ہے۔

جس طرح اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا	اور محکم پکڑو ساتھ رسی اللہ کے
وَلَا تَفَرَّقُوا (سورۃ آل عمران ۱۰۳)	اکھٹے اور مت متفرق ہو۔

اللہ تعالےٰ کا دین اجتماعیت کی طرف بلاتا ہے۔ اور ایسی
سیاست کی طرف جو پاکیزہ ہو لوگوں کو اکٹھا کرنے والی ہو نہ کہ
دشمن بنانے والی۔ جس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت ہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہ کہ دوری اور دلوں کو صاف کرنے کی دعوت اور اخوت اسلامی کا سبق نیکی اور تقوے میں ایک دوسرے کا تعاون اللہ تعالےٰ اور اس کے بندوں کی بھلائی کا سبق دیتی ہو

اور وہ ادائے امانت کا درس دیتی ہے اور اللہ تعالےٰ کی شریعت کو نافذ کرنا اور ہر اس چیز کو چھوڑ دینا جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے نہ دیا ہو۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُکُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَہۡلِہَا ۙ وَ اِذَا حَکَمۡتُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡکُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ" سورۃ النساء ۵۸	تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ پہنچا دو امانتیں طرف صاحبوں ان کے کو اور جب حکم کرو تم درمیان لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف کے

اس میں سیاست بھی ہے اور اقتصادیت بھی جس طرح کہ وہ سیاست بھی ہے اور عبادت بھی اور جہاد بھی وہ اقتصاد شرعی کی دعوت دیتا ہے۔ نہ کہ دھوکے کی اور ظالم نظام "راسمالی" کا جو کہ حرام و حلال کی پروہ نہیں کرتا جو کہ ہر طریقے اور ہر ذریعے سے مال جمع کرنا سکھاتا ہے اور نہ ملحدانہ شیوعی اقتصادی نظام جو کہ لوگوں کے مال کا احترام نہیں کرتا اور ان پر سختی کرنے سے ذرہ بھی ہچکچاہٹ نہیں کرتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس لیئے اسلامی اقتصادی نظام دونوں گمراہ کن نظاموں کے درمیان ہے اور دو نوں جھوٹے نظاموں کے درمیان حق ہے اہل غرب نے سب کچھ مال کو ہی سمجھ اس کی محبت حلو کی حد تک پہنچ گئے اور اسے ہر جائز و ناجائز طریقے سے کمایا اور ایسا طریقہ بھی اختیار کیا جس کو اللہ تعالےٰ نے حرام فرمایا ہے۔

اور اہل شرق، روس اور اس کے طریقے پر جو بھی چلنے والے ہیں لوگوں کے مال کا کوئی خیال نہیں کرتے بلکہ اس کو چھین لیتے ہیں اور کسی قسم کی کوئی پرواہ نہیں کرتے۔

بلکہ لوگوں کو غلام بنایا ہوا ہے۔ اور لوگوں کو اس نظام نے ذلیل کیا ہوا ہے۔ اور انہوں نے اللہ تعالےٰ کا انکار کیا اور ادیان کا بھی انکار کیا اور کہا کہ معبود نہیں۔

بس زندگی ایک مادہ ہے۔ اس مال کو ہر طریقے سے اکٹھا کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو غلام بنانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے بلکہ لوگوں اور ان کے رب کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں۔ تاکہ وہ اپنے رب کی دی ہوئی قدرت اور عقل اور دوسری چیزوں سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ نہ یہ نظام اور نہ ہی وہ۔ اسلام نے لوگوں کو مال کی حفاظت کا سبق دیا اور اسے حلال طریقے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کمانے کا درس دیا۔ جو کہ ظلم اور دھوکے اور سود سے پاک اور لوگوں سے ظلم و زیادتی سے بھی دور ہو جیساکہ وہ اکیلے فرد کی ملکیت کی حفاظت کرتا ہے۔

اسی طرح اجتماعی ملکیت کی بھی۔ پس وہ دونوں نظاموں اور اقتصادی پروگراموں کے درمیان اور دونوں گمراہ کن طریقوں کے درمیان ہے۔

مال کو حلال کیا اور اس کو جمع کرنے کے لیئے جائز طریقے بنلئے ایسا نہ ہو کہ مال کماتے کماتے اللہ اور اس کے رسول کے راستے کو چھوڑ دے جس کو اللہ تعالے نے اس پر واجب کیا ہے۔

اللہ تعالے نے فرمایا۔

یَا یُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ	اے ایمان والو نہ کھاؤ تم لوگوں کلال آپس میں جھوٹ سے۔

سورۃ النساء آیت ۲۹

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کل المسلم علی المسلم حرام دمہٗ ومالہٗ وعرضہٗ	ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر اس کا خون اور مال اور عزت حرام ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲۔ ان دماءکم واموالکم واعراضکم علیکم حرامٌ کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا فی بلدکم ھذا	تحقیق تمہارے خون اور مال اور عزت حرام ہے تم پر آج کے دن کی حرمت کی طرح اس مہینے کی حرمت کی طرح اور اس شہر کی حرمت کی طرح

اور فرمایا کہ تم میں سے ایک آدمی رسی لائے اور اس سے اور اس سے لکڑی کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لے کر آتا ہے۔ اور اسے فروخت کرتا ہے۔ کیا یہ اچھا ہے۔ یا کہ لوگوں سے انکار کرنے کوئی اسے دے اور کوئی انکار کرنے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا کام بہتر ہے۔

آپ نے فرمایا۔

عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ	جو کام انسان اپنے ہاتھ سے کرے اور ہر جائز تجارت

اور فرمایا

ما اکل احد طعامًا افضل من ان یاکل من عمل یدہٖ وکان نبی اللہ داود یاکل	اس سے بہتر کھانا کوئی نہیں کہ آدمی اپنے کمائے ہوئے سے کھائے اور اللہ تعالیٰ کے نبی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ ۔ داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے

اس سے ثابت ہوا کہ اسلام ایک متوسط نظام ہے نہ کہ اہل مغرب کے دھوکہ باز نظام (راٴسمالی) کے ساتھ ہے اور نہ ہی ملحدانہ نظام (شیوعی) کے ساتھ ہے۔ جنہوں نے لوگوں کے مال کو حلال سمجھا اور لوگوں کی عزت و احترام کا بالکل خیال نہ رکھا۔ لوگوں کو غلام بنایا اور ہر اس چیز کو حلال سمجھا جس کو اللہ تعالےٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

اے مسلمان تیرے لیئے ضروری ہے کہ تو حلال طریقے سے مال کما اور وہ طریقے اختیار کر جن کو اللہ تعالےٰ نے جائز قرار دیا ہے

اسلام اخوت ایمانی کی طرف دعوت دیتا ہے اللہ تعالےٰ کے لیے اور بندوں کے لیئے نصیحت کا درس دیتا ہے اور آپس میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کا احترام کرنا سکھاتا ہے نہ اس میں دھوکہ ہو اور نہ حسد اور نہ ہی خیانت اور اس کے علاوہ ہر وہ چیز جو بُرے اخلاق کی طرف دعوت دیتی ہو

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	اور ایمان والے اور ایمان والیاں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ	بعض ان کے دوست ہیں بعض کے

سورہ توبہ آیت ۷۱

دوسری جگہ فرمایا۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	سوائے اس کے نہیں کہ
سورہ الحجرات آیت ۱۰	مسلمان بھائی ہیں

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

المسلم اخو المسلم لا	مسلمان مسلمان کا بھائی نہ اس پر
يظلمهٗ ولا يحقرهٗ ولا	ظلم کرئے اور نہ اس کو حقیر جانے
يخذلهٗ	اور نہ ہی اس کو رسوا کرئے۔

پس اس سے ثابت ہوا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی اس کے لیئے ضروری ہے کہ اس کا احترام کرے اور اس کو ذلیل و رسوا نہ کرئے۔ اور مسلمان کے لیئے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے بھائی کے ساتھ انصاف کرئے۔ اور اس کا بھی جو حق اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے اس کو ادا کرئے۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ	مومن دوسرے مومن کے لیئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَشُدُّ بعضه بعضًا — دیوار کی مانند ہے بعض اس کا بعض کو مضبوط کرتا ہے۔
(الحدیث)

اور فرمایا۔

اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ اَخِیْہِ الْمُؤْمِنِ۔ — مومن اپنے مومن بھائی کے لیے آئینہ ہے۔

اے مسلمان بھائی تو اپنے مسلمان بھائی کے لیے آئینہ ہے، اور اس عمارت کا تو ایک حصہ ہے۔ جس پر اخوت ایمانی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

اس لیے اپنے بھائی کے حق میں اللہ تعالیٰ سے ڈر اور اس کے حق کو پہچان اور حق و انصاف سے اس کے ساتھ معاملہ کر۔ اس سے ہمدردی کر اور سچائی سے پیش آ اور اسلام کو مکمل طور پر اپنا، ایسا نہ ہو کہ کچھ حصہ پر عمل کر اور باقی کو چھوڑ دے۔

ایسے نہ ہو کہ صرف عقیدہ ہی کو سب کچھ سمجھ کر بیٹھ جا اور اس کے اعمال اور احکام کو چھوڑ دے۔ اور نہ ہی صرف احکام و اعمال کو لے اور عقیدہ کو چھوڑ دے۔ بلکہ اسلام پر ہر لحاظ سے عمل کیا جائے۔ عقیدہ، عمل، عبادت اور جہاد اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اجتماعیت ، سیاست اور اقتصادی پالیسی ان سب پر عمل کرنا چاہیے اور ان کے علاوہ بھی جو احکام ہوں۔
اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوا	اے لوگو جو ایمان والے ہو
فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوْا	داخل ہو جاؤ بیچ اسلام کے
خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ	سارے اور مت پیروی کرو قدموں
لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ	شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے
سورۃ البقرہ آیت ۲۰۸	دشمن ہے ظاہر۔

ائمہ سلف کی ایک جماعت نے کہا ہے۔ کہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔ اسلام کو (سِلْم) کہا جاتا ہے۔ اس لیئے کہ وہ دنیا و آخرت میں نجات اور سلامتی کا راستہ ہے۔ پس اسلام سلامتی کی طرف بلاتا ہے۔ اور حکم کرتا ہے۔ کہ حدود اور قصاص میں خون بہایا جائے۔ اور حقیق جہاد کی طرف دعوت دینا ہی سلامتی اور اسلام ہے۔ اور یہی امن اور ایمان ہے
اللہ تعالےٰ نے فرمایا

اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً	داخل ہو بیچ اسلام سارے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یعنی ایمان کے ہر جز پر عمل کریں۔ ایسے نہ ہو بعض کو چھوڑ دیں اور بعض پر عمل کریں تم پر ضروری ہے کہ مکمل طور پر اسلام کے اصولوں پر عمل کریں۔

ولا تتبعوا خطوت الشیطان شیطان کی پیروی نہ کرو

یعنی ایسے کام نہ کریں جن کو اللہ تعالےٰ نے حرام کیا ہے شیطان گناہ کرنے اور اللہ تعالےٰ کا دین چھوڑنے کی دعوت دیتا ہے وہ سب سے بڑا دشمن ہے۔

اس لیئے مسلمان پر ضروری ہے۔ دین اسلام پر ہر طرح سے کاربند رہے اور اللہ تعالےٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھے تفرقہ بازی، اختلافات کے اسباب سے ہمیشہ دور رہے یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ عبادات و معاملات نکاح اور طلاق۔ نقصانات اور رضاعت میں لڑائی جھگڑے، دوست دشمن اور جنایات میں یعنی تمام اشیاء میں اللہ تعالےٰ کی شریعت کو سامنے رکھے

اس چیز سے ڈرنا چاہیئے کہ تو اپنے بھائی کی ناجائز حمایت کرے کیونکہ اس نے تیری موافقت کی ہے۔ اور دوسرے پر زیادتی کرنے۔ کہ اس نے کسی معاملہ میں، یا تیری رائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی مخالفت کی ہو۔ یہ چیز انصاف کے مطابق نہیں صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں بھی اختلاف تھا۔ لیکن اس سے ان کی محبت اور اخوت ایمانی کبھی بھی متاثر نہیں ہوئی پس مومن اللہ تعالیٰ کے دین کو دلیل کے ساتھ ہر چیز کے ساتھ مقدم رکھتا ہے۔ اور اللہ کی شریعت پر عمل کرتا ہے

اس وجہ سے اسے کوئی چیز مجبور نہیں کر سکتی کہ وہ اپنے بھائی پر اس وجہ سے ظلم کرے کہ اس نے کسی اجتہادی مسئلے میں اس کی مخالفت کی ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی دلیل اس پر واضح نہ ہوئی ہو اور اس طرح نصوص کی تاویل (تفسیر) میں ممکن ہے

کہ اس میں وہ معذور ہو۔ تیرے لیئے ضروری ہے کہ اسے نصیحت کر، اور بھلائی کو اس کے لیئے پسند کر اور ایسی کوئی چیز تجھے اس پر امادہ نہ کرے کہ تو اس کے ساتھ اختلاف جھگڑا دشمنی کرے اور دشمن اس سے تیرے اور تیرے بھائی کے خلاف فائدہ اٹھائیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ،

اسلام حق و انصاف اور احسان کا درس دیتا ہے۔

اسلام مساوات کا دین ہے مگر جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے مستثنیٰ کی ہیں

اچھے اخلاق، اور ہر بھلائی، اچھے اعمال، اور انصاف کی دعوت دیتا ہے۔ اور ہر برے کام سے روکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَ یَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

سورہ النحل آیت ۹

تحقیق اللہ تعالیٰ حکم کرتا ہے ساتھ عدل کے اور احسان کے اور دینے قرابت والوں کے اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور نامعقول سے اور سرکشی سے اور نصیحت کرتا ہے تم کو شاید تم نصیحت پکڑو۔

دوسری جگہ فرمایا۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی وَ جَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ۔

سورہ الحجرات آیت ۱۳

اے لوگو تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے تم کو ایک مرد اور عورت سے اور کیا ہے ہم نے تم کو کنبے اور قبیلے تاکہ ایک دوسرے کو پہچان لو تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہے تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

دعوت دین والے کے لیئے ضروری ہے۔ کہ اسلام کے ہر پہلو کی طرف دے اور لوگوں کے درمیان تفرقہ بازی نہ پھیلائے اور نہ ہی کسی خاص مذہب کے لیئے۔ اور نہ کسی قبیلہ کے لیئے یا شیخ یا رئیس کے لیئے۔ اور اس کے علاوہ کسی کے لیئے بھی متعصب نہ ہو۔ بلکہ اس کا مقصد حق کو ثابت اور اس کی وضاحت کرنا اور لوگوں کو اس پر پکا رہنے کی دعوت دینا۔ اگرچہ وہ کسی کی رائے کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

اسی وجہ سے لوگوں میں اپنے اپنے مذہب کے لیئے۔ تعصب پھیلا ہے۔ اور کراہت ہے کہ فلاں مذہب فلاں سے بہتر ہے۔ اس سے ایسی تفرقہ بازی پیدا ہوئی کہ لوگ اس چیز پر مجبور ہوگئے ہیں کہ کسی اور امام کی رفاقت میں نماز پڑھے سوائے اس کے جو اس کے اپنے مذہب پر ہو نہ شافعی حنفی کے پیچھے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نہ ہی حنفی مالکی اور حنبلی کے پیچھے نماز پڑھے اسی طرح بعض متشدد متعصبین سے ثابت ہوا ہے ۔ یہ بہت بڑی مصیبت اور شیطان کی اتباع ہے ۔

تمام آئمہ شافعی ، مالک ، احمد ، ابو حنیفہ ، الاوزاعی اسحاق بن راھویہ اور اسی طرح دوسرے تمام کے تمام حق کی دعوت دینے والے تھے ۔ لوگوں کو اللہ تعالےٰ کے دین کی حجت دی اور ہدایت کا راستہ دکھایا ۔

ایسے مسائل بھی ہیں جن کے متعلق ائمہ میں اختلاف ہوا ہے بعض سے دلیل پوشیدہ ہونے کی وجہ سے بس صحیح اجتہاد کرنے والے کے لیئے دو اجر ہیں ۔ اور جس کو غلطی لگی اس کے لیے ایک اجر ہے ۔ پس تجھ پر لازم ہے کہ ان کی فضیلت اور قدر کو پہچان اور ان پر رحم کر اور یہ جان لے کہ وہ تمام کے تمام ائمہ اسلام اور ہدائیت کی دعوت دینے والے تھے ۔

تجھے کوئی چیز بھی تعصب اور اندھی تقلید پر مجبور نہ کرے پس تو یہ کہے ۔ کہ فلاں مذہب ہر حال میں دوسرے مذہب سے سچا ہے ۔ یا فلاں مذہب میں کوئی غلطی نہیں سب سے بہتر ہے نہیں ، یہ غلط ہے جب صحیح معلوم ہو جائے ۔ تو تیرے لیئے ضروری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ تو حق کی اتباع کرے۔ اگرچہ وہ کسی کے مخالف ہی کیوں نہ ہو۔ اور اس کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے کہ بغیر کسی دلیل کے تعصب اور اندھی تقلید نہ کی جائے۔ ائمہ اکرام کی فضیلت اور شان کا احترام کرنا چاہئیے۔

جب بھی تجھ سے پوچھا جائے۔ تو حق کو بیان کر اور لوگوں کو صحیح راستے کی طرف راہنمائی کر اللہ تعالےٰ کا خوف ہمیشہ سامنے ہونا چاہئیے۔ اور یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ حق ایک ہی ہے۔ اور ائمہ مجتہدین اجتہاد کرتے ہوئے اگر صحیح مسئلہ تک پہنچ گئے تو ان کے لیئے دو اجر ہیں اور اگر ان سے غلطی ہوئی تو ان کے لیئے ایک اجر ہے۔ مجتہدین سے مراد اہل سنت مجتہدین ہیں۔ جو کہ اہل علم اور اہل ایمان اور ہدایت پر ہیں۔ جیسا کہ اس کے متعلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تبلیغ

دین کا مقصد

(۱) اس کا مقصد اور ھدف لوگوں کو جہالت سے نکالنا اور نور ہدایت کی طرف لے جانا اور لوگوں کو حق بتانا تاکہ اس پر عمل کرکے جہنم کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچ جائیں۔ اور کافر کو کفر کے اندھیروں سے نور ہدائیت کی طرف لے جانا اور جاہل کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر دین حق کا راستہ دکھانا اور نافرمان کو نافرمانی سے نکال کر اطاعت کی طرف بلانا دعوت کا اصل مقصد ہونا چاہیے۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ" سورہ البقرہ آیت ۲۵۷

اللہ دوست دار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے طرف روشنی کے۔

پس رسول اس لیئے بھیجے گئے ہیں کہ لوگوں کو گمراہی سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نکال کر ہدایت کی طرف بلائیں اور اس طرح صحیح دعوت دینے والے لوگوں کو گمراہی سے نور ہدایت کی طرف بلاتے ہیں۔ تاکہ وہ آگ سے بچ جائیں۔ اور شیطان کی طرف سے دور رہیں اپنی خواہشات کی اطاعت چھوڑ کر اللہ تعالےٰ کی اطاعت کریں۔

اور دعوت دینے والوں کے اخلاق اور صفات جو ان میں ہونی چاہئیں اللہ تعالےٰ نے بہت سی آیات میں ان کو بیان فرمایا ہے ان میں سے "اخلاص" یہ کہ وہ اللہ کے لیئے مخلص داعی ہو "ریا" اور لوگوں کی تعریف سے خوش نہ ہونے والا ہو اور نہ ان کی تعریف سے وہ تو اللہ تعالےٰ کی طرف دعوت اس لیئے دیتا ہے کہ اللہ تعالےٰ راضی ہو۔

جس طرح اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

(۱) قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ (سورہ یوسف آیت ۱۰۸)	کہہ کہ یہ ہے راہ میری، پکارتا ہوں طرف اللہ کی۔
(۲) وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ۔	اور کون شخص ہے بہتر بات میں اس شخص سے کہ پکارتا ہے طرف اللہ کی

سورہ حم السجدہ آیت ۳۳

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور یہ نہایت ضروری ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کے لیئے مخلص ہو اور یہ بہت بڑا اخلاص ہے۔ سب سے بڑی صفت یہ ہے کہ تو اپنی دعوت کو اللہ تعالےٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیئے کرے۔

(۳) تبلیغ دین کرنے والے کا عالم ہونا نہایت ضروری ہے ایسے نہ ہو کہ جس کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ اس کو نہ جانتا ہو۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ ۔ کہہ کہ یہ ہے راہ میری پکارتا ہوں میں طرف اللہ کی اوپر بینائی علم کے

سورہ یوسف آیت ۱۰۸

علم سیکھنا نہایت ضروری ہے بلکہ فرض ہے اس کا خاص خیال رکھا جائے۔ جس کی دعوت دی جائے اس کا اچھی طرح علم ہو۔ دین کے بارے میں ایسی بات بالکل نہیں کرنی چاہیئے جس کا علم نہ ہو۔ جاہل کسی کو ہدایت پر نہیں لا سکتا۔ بلکہ اس کو گمراہی کی طرف لے جائے گا۔ اصلاح نہیں کر سکتا بلکہ فساد ہی پھیلائے گا۔ ایسی کوئی بات لاعلمی طور پر اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے ذمہ قطعاً نہیں لگانی چاہیے۔

علم کے بعد ہی اس کی دعوت دینی چاہیئے جسکا اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہو۔ انسان کا صاحب بصیرت ہونا ضروری ہے اور یہی علم ہے۔

پس دعوت دین دینے والے کو اور طالب علم کو ہر اس بات کی دلیل کو دیکھنا چاہیئے جس کی طرف وہ دعوت دے رہا ہے۔ اگر اس کو حق معلوم ہو تو اس کی طرف دعوت دے خواہ وہ کوئی کام کرنا ہو یا کسی کام کو چھوڑنا ہو اس کام کے کرنے کی دعوت اس وقت دے جب اس کے کرنے میں اللہ تعالےٰ کی اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہو۔

اور منع اس وقت کرنا چاہیئے جب دونوں نے اس سے روکا ہوا اور دلیل کے ساتھ ہو۔

(۳) دعوتِ دین والے کے اخلاق میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بردبار صبر کرنے والا ہو جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ جلدی اور سختی سے بچنا نہایت ضروری ہے اس میں نرمی بردباری اور صبر بہت ہی لازمی چیز ہے اور اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پر کئی دلیلیں گذر چکی ہیں۔

جس طرح اللہ تعالےٰ نے فرمایا

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ	بلا طرف راہ پروردگار کی سلجھ
والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم	حکمت کے اور نصیحت نیک کے
بالتی احسن	اور جھگڑ کر ان سے اس چیز
سورہ النحل ۲۵	کے ساتھ کہ وہ بہت بہتر ہے۔
(۲) فبما رحمۃ من اللہ	پس ساتھ رحمت کے اللہ کی سے
لنت لھم“	نرم ہوا تو واسطے ان کے۔

سورہ ال عمران آیت ۱۵۹

حضرت موسیٰ اور ہٰرون علیہما السلام کے واقعہ میں فرمایا۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ	پس کہو اس کو بات نرم شاید
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ	کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے

سورہ طٰہٰ آیت ۴۴

صحیح حدیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے آپ نے فرمایا۔

اللھم من ولی من امر	اے اللہ جس کو بھی تو نے اس
امتی شیئا	امت کا کسی کام میں بھی والی بنایا ہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فرفق بهم فارفق به	اگر اس نے ان کے ساتھ نرمی کی تو تو بھی اس سے نرمی کر
ومن ولی امر امتی شیئاً	اور جو والی (حاکم) ہو میری امت کا اور سختی
فشق علیهم فاشفق علیه	کرے ان پر تو بھی اس پر سختی کر۔

اے مبلغ تیرے لیئے ضروری ہے کہ لوگوں کے ساتھ نرمی کر اور سختی سے دور رہ اور نہ ان کو دین سے اپنے غصے اور جہالت اور سخت اسلوب کی وجہ سے متنفر نہ کر جو کہ نقصان دینے والا ہے۔

تیرے لیئے ضروری ہے کہ صابر، کلام میں نرمی کرنے والا ہو تاکہ تیرے بھائی کے دل پر اثر کرے اور یہاں تک اس کو بھی متاثر کرے جس کو تو دعوت دے رہا ہے۔ اور تیری دعوت سے مانوس ہو جائے اور اس کے لیئے اپنے آپ کو نرم کر۔ اور اسے متاثر کر تاکہ تیری تعریف اور تیرا شکر کرے۔ لیکن سختی متنفر کرنے والی ہے نہ کہ قریب جمع کرنے والی

وہ اخلاق اوصاف جو مبلغ کے لیئے نہایت ضروری ہیں

یہ کہ وہ خود عمل کرنے والا ہو اور لوگوں کے لیے اس میں بہترین نمونہ ہو جس کی دعوت دے رہا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کو اس کی دعوت دے اور خود نہ کرے۔ یا لوگوں کو کسی چیز سے روکے اور خود اس کا مرتکب ہو ایسی حالت خسارہ پانے والے لوگوں کی ہے۔

لیکن مومن مبلغ جو حق کی دعوت دیتے ہیں وہ خود عمل کرتے ہیں اس نیکی کے کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اس چیز سے دور رہتے ہیں جس سے روکا گیا ہو۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

يَا يُّهَا الَّذِيْنَ لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَالَا تَفْعَلُوْنَ	اے ایمان والو ایسی بات کیوں کہتے ہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے یہ بہت بڑا ہے از روئے غضب کے اللہ تعالےٰ کے نزدیک کہ ایسی بات کہو اور خود اس پر عمل نہ کرو۔
سورہ الصف ۳	

دوسری جگہ اللہ تعالےٰ نے یہود کو ڈانٹتے ہوئے فرمایا کہ لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم عقل نہیں کرتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے۔

آپ نے فرمایا۔

یوتی بالرجل یوم القیامۃ فیلقی فی النار فتندلق اقتاب بطنہ فید ور فیہا کما یدور الحمار بالرحی فیجتمع علیہ اھل النار فیقولون لہ یا فلان مالک الم تکن تامر بالمعروف وتنھی عن المنکر فیقول بلی کنت امرکم بالمعروف ولا اتیہ و انھاکم عن المنکر و آتیہ
(الحدیث)

قیامت کے دن ایک آدمی لایا جائے گا پس جہنم میں پھینکا جائے گا۔ اس کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی۔ پس اس کے گرد چکر لگائے گا جیسے گدھا نہر کے گرد جہنم والے اس کے پاس آئیں گے، پس کہیں گے اس کے لیئے اے فلانے تو جہنم میں کیسے آیا کیا تو نیکی کا حکم نہیں کیا کرتا تھا اور برائی سے نہیں روکتا تھا پس وہ کہے گا ہاں میں نیکی کا حکم کرتا تھا اور خود نہیں کرتا تھا اور میں تم کو برائی سے روکتا تھا لیکن خود کرتا تھا۔

.....

یہ حالت اس شخص کی ہو گی جو لوگوں کو نیکی کا حکم کرتا ہے اور خود نہیں کرتا ہے اور برائی سے لوگوں کو روکتا ہے لیکن خود وہ برائی کرتا ہے اس کا کہنا اس کے کرنے کے مخالف ہوتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور کہنا کرنے کے مخالف ہوتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ
سب سے اعلیٰ اخلاق یہ ہے کہ جس کی دعوت دیتا ہے اس
پر خود عمل پیرا ہے۔ اور اس سے رُکتا ہے جس سے لوگوں کو
کو روکتا ہے۔

جب کہ وہ صاحبِ خلق اور اچھی سیرت والا صبر کرنے والا
اپنی دعوت کو اخلاص کے ساتھ پھیلانے والا بھلائی کو لوگوں
تک پہنچانے والا اور برائی سے دور رکھنے والا ہو اور اس کے
باوجود اس کے لیئے ضروری ہے کہ ان کو اچھے طریقے سے ہدایت کی طرف
بلائے۔ یہ نہائیت عمدہ اخلاق میں سے ہے۔ یہ کہ ان کو اچھے
انداز سے بلائے اور کہے مثلاً اللہ تعالیٰ تجھے ہدایت دے
اللہ تعالیٰ تجھے حق قبول کرنے کی توفیق دے اللہ تعالیٰ حق قبول
کرنے پر تیری مدد فرمائے۔

اچھے انداز میں دعوت دے اس کی تکلیفوں پر صبر کرے اور
اس کے لیئے ہدایت کی دعا مانگے۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ان سے کہا گیا کہ قبیلہ
دوس نے نافرمانی کی ہے تو آپ نے فرمایا

اَللّٰھُمَّ اھْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِھِمْ ۔ اے اللہ قبیلہ دوس کو ہدایت فرما اور اسکو لا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دعوت دیئے جانے والے کے لیئے اللہ تعالےٰ سے ہدایت اور توفیق طلب کرتے ہوئے قبول حق کی بھی دعا کر۔ خود صبر کر اور مایوس نہ ہو سوائے اچھی بات کے کچھ بھی نہ کہہ۔ سختی بھی کر اور نہ ہی ایسی بات کر جس سے متنفر ہو لیکن اگر کوئی ظلم و زیادتی کرے تو اس کا حکم اور ہے۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَھْلَ الْكِتٰبِ	اور مت جھگڑو اہل کتاب سے مگر
اِلَّا بِالَّتِيْ ھِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِيْنَ	اس طرح سے کہ وہ بہت اچھی ہے
ظَلَمُوْا مِنْھُمْ۔ سورہ العنکبوت ۴۶	مگر جو لوگ کہ ظلم کریں ان میں سے

پس جو ظالم دعوت دین کو اپنے شر سے اور تکلیف دے کر اور عناد کے ذریعے اس کو روکنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس کے لیئے یہ ہے کہ حسب امکان اس کو سزا دی جائے جیل میں ڈالا جائے یا اس کے علاوہ اسے سزا دی جائے اور اس کے ظلم کے برابر اسے سزا دی جائے۔

لیکن اگر وہ ایسی زیادتی نہیں کرتا جو قابل گرفت ہو، تو اس پر صبر کرنا چاہئیے اور اسے اچھے انداز میں سمجھانا چاہیے اور جو اپنی شخصیت کے متعلق ہو اسے درگذر کر دینا چاہئیے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جس طرح رسولوں نے اور ان کی اتباع کرنے والوں نے کیا ہے اللہ تعالیٰ سے سوال ہے کہ ہمیں اچھے طریقے سے دعوت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے دلوں کی اصلاح فرمائے اور ہمارے اعمال کی اور دین میں سمجھ عطا فرمائے اور اس پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں ایسے مبلغین میں سے بنائے۔ جو نیک اور مصلح ہوں۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑی بزرگی والا سخی اور کرم کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ رحم و برکت کرے اپنے بندے اور رسول پر، جو ہمارے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں ان کی اولاد پر صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اور قیامت تک ان کی اتباع کرنے والوں پر۔

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

الرئیس العام لادارات البحوث والافتاء

والدعوت والارشاد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سنتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا واجب ہے اور جو اس کا انکار کرے وہ کافر ہے۔

تالیف

عبد العزیز
بن
عبد اللہ
بن
باز ادام اللہ عمرہ

تمام تعریفیں اللہ تعالٰے کے لیئے ہیں اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیئے ہے۔ درود و سلام ہوں اللہ کے بندے اور رسول پر جو کہ ہمارے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں جو کہ دنیا کے لیئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اور تمام لوگوں پر اتمام حجت ہیں۔ اور آپ کی اولاد اور صحابہ اکرام پر جنہوں نے اپنے رب کی کتاب کو حفاظت سے رکھا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ان کے بعد، بڑی صداقت اور انتہائی امانت کے ساتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معانی اور الفاظ کو اچھی طرح مضبوط رکھا۔ اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہوں اور ہمیں اچھائی کے ساتھ ان کی اتباع کرنے کی توفیق دیں۔

اس کے بعد تمام متقدمین اور متاخرین کا اتفاق ہے کہ احکام کہ احکام شریعت کو ثابت کرنے کے معتبر اصول حلال اور حرام کا بیان کرنے کے لیئے اللہ تعالےٰ کی کتاب ہے۔ جس کے آگے پیچھے جھوٹ نہیں آسکتا۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ جو کہ وحی کے بغیر اپنی مرضی سے نہ بولتے تھے۔ پھر علماء امت کا اجماع اس کے علاوہ دوسرے اصولوں پر اختلاف ہے۔ ان سے اہم قیاس ہے۔ جمہور علماء کہتے ہیں۔ کہ قیاس حجت ہے۔ جب کہ اس کی معتبر شرطیں پوری ہوں اور ان اصولوں کے لیئے بہت سی دلیلیں ہیں سب کا اکٹھا کرنا مشکل ہے۔ ان میں سے زیادہ مشہور بیان کی جاتی ہے۔

(۱) سب سے پہلے اللہ تعالےٰ کی کتاب ہے۔ اس میں کئی جگہوں پر اللہ تعالےٰ نے اس کی اتباع کو واجب فرمایا ہے اور جہاں سے روکا ہے وہاں سے رک جانا چاہیئے

اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِیَآءَ قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ

پیروی کرو اس چیز کی کہ اتاری گئی طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے اور مت پیروی کرو سوائے اس کے دوستوں کی تھوڑی سی نصیحت پکڑتے ہو

سورہ الاعراف آیت ۳

دوسری جگہ فرمایا۔

وَھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْہُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ

اور یہ کتاب ہے ہم نے اس کو برکت والی پس پیروی کرو اسکی پرہیزگاری کرو تاکہ تم رحم کئے جاؤ۔

سورہ الانعام آیت ۱۵٦

قد جاءکم من اللہ نورٌ وکتابٌ مبینٌ یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلام ویخرجھم من الظلمات الی النور باذنہ ویھدیھم الی صراطٍ مستقیم

تحقیق آئی تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب بیان کرنے والی ہدایت کرتا ہے ساتھ اس کے اللہ اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے رضامندی اس کی راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے طرف روشنی کیساتھ حکم اپنے کے اور ہدایت کرتا انکو طرف راہ سیدھی

سورہ المائدہ آیت ۱٦

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کو چھوڑا وہ گمراہ ہوا اور اسی طرح آپ سے حج کے خطبہ میں بھی ثابت ہے۔ فرمایا۔

انی تارکٌ فیکم مالن تضلوا ان اعتصم بہ کتاب اللہ	بے شک میں تم میں کتاب اللہ کو چھوڑ رہا ہوں اگر تم نے اسکو مضبوطی سے پکڑا تو ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔

اسی طرح دوسری روایت بھی مسلم شریف میں ہے۔

عن زیدٍ بن ارقم رضی اللہ عنہ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال انی تارک فیکم ثقلین اولھما کتاب اللہ فیہ الھدی والنور فخذوا بکتاب اللہ وتمسکوا بہ فحث علی کتاب اللہ ورغب فیہ ثم قال واھل بیتی اذکرکم اللہ فی اھل بیتی اذکرکم اللہ فی اھل بیتی او فی لفظٍ	زید بن ارقم سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میں چھوڑ چلا ہوں تم میں دو بھاری چیزیں ان میں سے پہلی کتاب اللہ ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے پس پکڑو کتاب اللہ کو لوگوں کو ابھارا کتاب اللہ کے لیئے اور رغبت دلائی پھر فرمایا اور میرے اہل بیت میں اپنے اہل بیت کے لیئے تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں میں تم کو اپنے اہل بیت کے لیے اللہ کا واسطہ دیتا ہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کو چھوڑا وہ گمراہ ہوا اور اسی طرح آپ سے حج کے خطبہ میں بھی ثابت ہے۔ فرمایا۔

انی تارکٌ فیکم مالن تضلوا ان اعتصمتم بہ کتاب اللہ	بے شک میں تم میں کتاب اللہ کو چھوڑ رہا ہوں اگر تم نے اسکو مضبوطی سے پکڑا تو ہرگز گمراہ نہیں ہوگے۔

اسی طرح دوسری روایت بھی مسلم شریف میں ہے۔

عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال انی تارک فیکم ثقلین اولھما کتاب اللہ فیہ الھدی والنور فخذوا بکتاب اللہ وتمسکوا بہ فحث علی کتاب اللہ ورغب فیہ ثم قال واھل بیتی اذکرکم اللہ فی اھل بیتی اذکرکم اللہ فی اھل بیتی او فی لفظٍ	زید بن ارقم سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میں چھوڑ چلا ہوں تم میں دو بھاری چیزیں ان میں سے پہلی کتاب اللہ ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے پس پکڑو کتاب اللہ کو لوگوں کو ابھارا کتاب اللہ کے لیئے اور رغبت دلائی پھر فرمایا اور میرے اہل بیت میں اپنے اہل بیت کے لیئے تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں میں تم کو اپنے اہل بیت کے لیے اللہ کا واسطہ دیتا ہوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قال فی القرآن، ھو	قرآن مجید کے بارے میں فرمایا
حبل اللہ من تمسک بہ	وہ اللہ کی رسی ہے جس نے اسکو
کان علی الھدی ومن	مضبوطی سے پکڑا وہ ہدایت پا گیا
ترکہ کان علی الضلال	اور جس نے اس کو چھوڑا وہ گمراہ ہوا

اس کے متعلق بہت سی احادیث ہیں اس کے علاوہ اہل علم وایمان صحابہ کرام سے اور ان کے بعد والوں کا اس چیز پر اجماع ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کرنا اور اس کا فیصلہ ماننا واجب ہے۔ اور انکے اقوال کے ساتھ احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہونا شافی وکافی ہے۔ جو بیان کیا گیا ہے وہ کافی ہے۔ سب احادیث کو بیان کرنے سے مضمون لمبا ہو جائے گا۔

(۲)، وہ تین اصول جن پر اجماع ہے۔ اس میں ایک یہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے قولاً یا فعلاً یا اقراراً جو ثابت ہو وہ حجت ہے۔ صحابہ کرام اور ان کے بعد تمام ائمہ دین اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کو حجت مانتے تھے۔ اور لوگوں کو سکھاتے تھے۔ اور اس پر بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ اور اس کو اصول فقہ کی کتابوں اور مصلح کی کتابوں میں اچھی طرح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وضاحت سے بیان کیا ہے۔ اس کے لیے بہت سے دلائل ہیں۔ ان سب کا اکٹھا کرنا مشکل ہے۔ اس میں جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور اطاعت کے بارے میں آیا ہے۔ وہ اس وقت سے لے کر قیامت تک کے لوگوں کے لیئے کیونکہ وہ قیامت تک سب کے لیئے رسول ہیں۔ اور لوگ ان کی اتباع اور اطاعت قیامت تک کریں گے اور اسی طرح آپ قرآن مجید کے مفسر اور اس کی وضاحت کرنے والے ہیں۔ جہاں بھی اس میں اجمال ہو اپنے قول، فعل اور کسی کام پر سکوت کرتے ہوئے اس کی تفسیر کرتے ہیں۔

اگر سنت رسول نہ ہوتی تو مسلمانوں کو نماز کی رکعتوں کا اور اس میں جو واجب ہے اس کا کیسے پتہ چلتا۔ اسی طرح روزوں کے احکام کی تفصیل زکواۃ، اور حج، جہاد اور نیکی، کا حکم کرنا برائی سے روکنا کیسے معلوم ہوتا۔

اور نہ ہی معاملات اور محرمات کا اور جو چیزیں اللہ تعالےٰ نے سنت کے ساتھ واجب کی ہیں۔ کیسے علم ہوتا۔ اس کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ	اور اللہ تعالےٰ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
ال عمران آیت ۱۳۲	
(۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا۔	اے ایمان والو اللہ تعالےٰ کی اطاعت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو اور جو صاحب حکم ہو تم میں سے اگر کسی چیز میں تم کو اختلاف ہو پس لوٹاؤ اس کو اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم اللہ تعالےٰ کے ساتھ اور قیامت کے ساتھ ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اچھا ہے از روئے انجام کے
سورہ نساء آیت ۵۹	
مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا	جو کوئی کہا مانے رسول کا پس تحقیق کہا مانا اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے پس نہیں بھیجا ہم نے تم کو اوپر ان کے نگہبان
سورہ النسا آیت ۸۰	

اس کی اطاعت کیسے ممکن ہوگی، جس میں اختلاف ہو کتاب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور سنت رسول پر ایسے کام کو لوٹانے کے حکم کا کیا مقصد، جب کہ سنت کو کہا جائے کہ یہ حجت نہیں یا تمام کی تمام غیر محفوظ ہے

اس سے تو معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ایسی چیز کا حکم دیا جسکا کوئی وجود نہیں اور یہ سب سے بڑا جھوٹ اور بڑا کفر ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ بہت بُرا گمان ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ النحل میں فرمایا ہے،

(۱) وَ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ

اور اتارا ہم نے تیری طرف ذکر کو تاکہ تو بیان کرے لوگوں کے لیے جو اتارا گیا ہے طرف ان کی تاکہ وہ غور کریں

(۲) وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

نہیں اتارا ہم نے کتاب کو تم پر مگر یہ کہ بیان کرو ان کے لیئے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ ہدایت اور رحمت ہے ایسے لوگوں کیلئے جو ایمان لانے والے ہیں

القران

پس کیسے اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سپرد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس چیز کی تفسیر کرتے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے جب کہ آپ کی سنت کا وجود نہ ہو یا اس کو حجت نہ مانا جائے اسی کے متعلق اللہ تعالےٰ کا فرمان سورہ نور میں ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا	کہہ فرماں برداری کرو اللہ کی اور فرمانبردار
الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا	کرو رسول کی پس اگر پھر جاؤ پس
عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ	سوائے اس کے نہیں کہ اوپر ذمے
مَّا حُمِّلْتُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ	اس کے ہے جو کچھ اٹھوایا گیا وہ
تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اور پر تمہارے ہے جو کچھ اٹھوائے گئے
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔	تم اور اگر فرماں برداری کرو اسکی
آیت ۵۴	راہ پاؤ اور نہیں اوپر پیغمبر کے مگر
اسی سورت میں دوسری جگہ فرمایا۔	پہنچا دینا ظاہر۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا	اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ
الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور فرماں برداری کرو رسول
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ آیت ۵۶	کی تاکہ تم رحم کیے جا سکو۔

اور سورت الاعراف میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ	کہہ اے لوگو تحقیق میں پیغمبر ہوں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا	اللہ کا طرف تمہاری سب کی وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الذی لہ ملک السمٰوٰت	جو واسطے اس کے ہے بادشاہی
والارض لا الہ الا ھو	آسمانوں کی اور زمین کی نہیں کوئی
یحی ویمیت فامنوا	معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا
باللہ ورسولہ النبی	ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور
الامی الذی یومن باللہ	رسول اسکے جو نبی ہے ان پڑھ وہ جو
وکلماتہ واتبعوہ لعلکم	ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور باتوں
تھتدون	اس کی کے اور پیروی کرو اس کی
آیت ۱۵۸	تاکہ تم سیدھی راہ پاؤ

ان آیات میں واضح ثبوت ہے کہ ہدایت اور رحمت حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں ہے۔ اور یہ کیسے ممکن ہوگا۔ جب کہ اس کی سنت پر عمل نہ کیا جائے یا یہ کہا جائے کہ اس کے صحیح ہونے پر کوئی دلیل نہیں یا اس پر اعتماد نہیں کیا سکتا۔

اللہ تعالے نے سورہ النور میں فرمایا ہے۔

فلیحذر الذین یخالفون	پس چاہیئے کہ ڈریں وہ لوگ جو مخالفت
عن امرہ ان تصیبھم	کرتے ہیں حکم اس کے سے اس سے
فتنۃ او یصیبھم عذاب الیم	کہ پہنچ جاوے ان کو فتنہ یا پہنچ جاوے انکو

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سورہ نور آیت ۶۳ عذاب درد دینے والا

سورہ الحشر میں فرمایا ہے۔ اور جو کچھ کہ دیوے تم کو رسول
وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ پس لے لو اس کو اور جو کچھ کہ
وما نہٰکم عنہ فانتھوا منع کرے تم کو اس سے باز رہو

اس قسم کی بہت سی آیات ہیں جو تمام کی تمام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ بھی ثابت ہے اس کی اتباع اور اس پر عمل کرنا واجب قرار دیتی ہے۔

جس طرح کہ اللہ کی کتاب کی اتباع کرنے اور اسکو مضبوطی سے پکڑنے اور اس کے حکم کو ماننے اور جس سے روکا ہے اس سے روکنے کے متعلق بہت سی آیات گذر چکی ہیں کتاب و سنت دونوں لازم ملزوم ہیں۔ جس نے بھی ان دونوں میں سے کسی ایک کا انکار کیا تو اس نے دوسرے کا بھی کیا اور اس کو جھٹلایا یہ بہت بڑی گمراہی اور کفر ہے۔ اور اہل علم اور اہل ایمان کے اجماع کے ساتھ دائرہ اسلام سے خارج ہونا ہے۔

بہت سی متواتر احادیث ہیں ہے کہ جو کچھ آپ سے ثابت ہے اس کی اتباع کرنا واجب ہے اور اس کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مخالفت کرنا گناہ ہے۔ اور یہ ہر آدمی اور ہر جگہ اور ہر زمانے کے متعلق ہے۔ اس کے متعلق مسلم و بخاری میں حضرت ابوہریرہ سے ثابت ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسلم قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ	حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے بے شک نبیؐ نے فرمایا جس نے میری پیروی کی پس تحقیق اس نے اللہ کی پیروی کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی

اور صحیح بخاری میں اس سے مروی ہے۔

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسلم قَالَ "کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ اَبٰی قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَنْ یَّاْبٰی قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی"	ان ہی سے بخاری شریف میں ہے بے شک نبیؐ نے فرمایا میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی مگر جس نے انکار کیا کہا گیا۔ اے اللہ کے رسول کون انکار کرتا ہے آپ نے فرمایا جس نے میری پیروی کی جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی پس تحقیق اس نے انکار کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

احمد، ابو داؤد اور حاکم نے صحیح سند کے ساتھ حضرت مقدام ابن معدی کرب سے روایت کی ہے۔

عن المقدام بن معدی کرب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال الا انی اوتیت الکتاب ومثلہ معہ الا یوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن فما وجدتم فیہ من حلال فاحلوہ وما وجدتم فیہ من حرام فحرموہ۔	مقدام بن معدی کرب رسول اللہ سے بیان کرتے ہیں بے شک آپ نے فرمایا خبردار میں کتاب دیا گیا ہوں اور ساتھ اس کے اسی کی طرح خبردار قریب ہے ایک شخص سیر ہو کر تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا کہے گا تمہارے لئے قرآن ہی کافی ہے تم نے جو کچھ اس میں حلال پایا اسکو حلال سمجھو اور جو تم نے اس میں حرام پایا ہے پس اس کو حرام سمجھو

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے صحیح سند سے بیان کیا ہے۔

عن ابن ابی رافع عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال "لا الفین احدکم	ابو رافع کے بیٹے اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پاؤں میں تم میں سے کسی ایک کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

متکئًا علی اریکتہ یاتیہ	کہ ٹیک لگائے ہوئے ہو اپنے
الامر من امری مما	تکیے پر اور اس کے پاس میرا حکم آئے
امرت بہ او نہیت عنہ	کسی کام کے کرنے کا ہو یا اس سے منع کیا ہو پس وہ
فیقول لا ندری ما وجدنا	کہے ہم نہیں جانتے جو ہم نے اللہ
فی کتاب اللہ اتبعناہ	کی کتاب میں پایا ہے اس کی
الحدیث	اتباع کریں گے۔

حسن بن جابر رضی اللہ عنہما مقدام بن معدیکرب سے بیان کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا۔

حرم رسول اللہ صلے	خیبر کے دن رسول اللہ صلے اللہ
اللہ علیہ وسلم یوم خیبر	علیہ وسلم نے کئی چیزیں حرام
اشیاء ثم قال یوشک احدکم ان	فرمائیں پھر فرمایا قریب ہے تمہیں
یکذبنی وھو متکئ یحدث	سے ایک جھٹلائے گا مجھے اور وہ
بحدیثی فیقول بیننا و	ٹیک لگائے ہوئے ہوگا۔ میری حدیث
بینکم کتاب اللہ فما	کو بیان کرے گا۔ پس کہے گا ہمارے
وجدنا فیہ من حلال	اور تمہارے درمیان کتاب اللہ
استحللناہ وما وجدنا	کافی ہے جو کچھ ہم نے اس میں حلال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فیہ من حرام حرمناہ | پایا اس کو حلال سمجھیں گے اور
الا ان ما حرم رسول اللہ | جو ہم نے اس میں حرام پایا اس
مثل ما حرم اللہ۔ | کو حرام سمجھیں گے۔ خبردار جسکو نبیؐ
الحدیث | نے حرام فرمایا وہ مثل اللہ کے حرام کرنے کے ہے

اس کو حاکم، ترمذی، اور ابن ماجہ نے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے۔

اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ کہ بے شک وہ اکثر خطبوں میں اپنے صحابہؓ کو فرمایا کرتے تھے۔ کہ تم میں سے حاضر غائب کو پہنچا دے اور فرماتے تھے کہ شاید سننے والے سے پہنچائے جانے والا زیادہ حفاظت کرنے والا ہو اس کے متعلق بخاری اور مسلم میں ہے کہ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حجۃ الوداع، عرفہ اور یوم النحر کو جو خطبہ دیا تھا

تو ان کو فرمایا تھا۔

فلیبلغ الشاھد فرب من | پس حاضر غائب کو پہنچا دے بعض
مُبَلَّغٍ اوعیٰ لہ ممن سمعہ | اوقات جس کو پہنچایا جائے وہ
الحدیث | زیادہ حفاظت کرنے والا ہو اس سے جس نے سنا ہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اگر آپ کی سنت سننے والے اور پہنچائے جانے والے پر واجب نہ ہوتی اور قیامت تک باقی رہنے والی تو آپ کبھی بھی پہنچانے کا حکم نہ دیتے اس سے ثابت ہوا کہ سنت حجت ہے ہر اس شخص پر جس نے آپؐ کے منہ مبارک سے سنا ہو یا اس کو صحیح سند کے ساتھ پہنچی ہو۔ اور آپ کے صحابہ نے آپ کی سنت کو محفوظ رکھا خواہ وہ قولی یا فعلی یا اس کے علاوہ اور اپنے بعد والوں تک اس کو پہنچایا اور ان کے بعد والوں نے دوسروں تک اسی طرح علماء کے ایک گروہ نے دوسرے گروہ کو اور ایک زمانہ والوں نے دوسرے زمانے والوں کو۔ کتابوں میں اس کو جمع کیا اور اس میں صحیح اور ضعیف کو بیان فرمایا۔

اور ایسے قوانین بنائے کہ جس سے صحیح سنت کا ضعیف سے پتہ چل جائے۔ اور اہل علم میں بخاری مسلم جیسی کتابیں متداول رہی ہیں اور ان کے علاوہ اور انہوں نے اچھی طرح اس کی حفاظت کی۔

جس طرح اللہ تعالے نے اپنی کتاب کو تحریف کرنے والوں اور ملحد لوگوں سے محفوظ رکھا جس طرح فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انا نحن نزلنا الذکر — تحقیق ہم نے ذکر کو اتارا اور ہم
وانا لہ لحافظون — ہی اس کی حفاظت کریں گے

اس میں کوئی شک نہیں کہ سنتِ رسول اللہ تعالےٰ کی طرف سے منزل (نازل ہوئی ہے) اللہ تعالےٰ نے اس کی حفاظت کی جس طرح اس نے اپنی کتاب کی حفاظت کی۔ اور اسکے لیئے ماہر علماء کو پیدا فرمایا۔

جو جاہلوں نے اس کے ساتھ ملانے کی کوشش کی اور ملحدوں نے الحاد پھیلائے اور غلط تاویل کرنے والوں سے اس کو بچاتے ہیں اور اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

اس لیئے کہ اللہ تعالےٰ نے اس کو اپنی کتاب کے لیئے تفسیر مقرر کیا ہے۔ اور جو احکام مجمل ہیں ان کی وضاحت کے لیئے اور اس کے ذریعے ایسے احکام بھی بتائے جن کا ذکر کتاب اللہ نے نہیں کیا۔ رضاعت کی تفصیل کے متعلق وراثت کے بعض مسائل۔ بیوی اور اس کی پھوپھی کا نکاح میں اکٹھا کرنا۔ اس طرح بیوی اور اس کی خالہ کو۔ اسکے علاوہ بھی کئی احکام ہیں جو کتاب اللہ نے بیان نہیں کیئے سنت کے واجب العمل ہونے میں اور اس کی تعظیم میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بعض صحابہ اکرام اور تابعین سے بیان کیا جاتا ہے۔
بخاری اور مسلم میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے تو بعض لوگ مرتد ہو گئے تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا اللہ تعالے کی قسم میں اس سے جنگ کروں گا جس نے نماز، زکوٰۃ میں فرق کیا تو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ آپ کیسے ان سے جنگ کریں گے جب کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لاالہ الا اللہ فاذا قالوھا عصموا منی دماءھم واموالھم الا بحقھا

آپ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہانتک کہ وہ کلمہ پڑھ لیں پس جب انہوں نے کلمہ پڑھ لیا بچا لیا مجھ سے اپنے خونوں اور مالوں کو مگر حق کے ساتھ۔

حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا کیا زکوٰۃ اللہ تعالے کے حق میں سے نہیں اللہ کی قسم ہے اگر انہوں نے اس رسی کو بھی روکا جس سے اونٹ باندھا جاتا ہے اور وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ادا کرتے تھے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں ان سے جنگ کروں گا۔ تو حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے پہچانا جب کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا لڑائی کے لیئے شرح صدر کیا ہے۔ تو یہ حق ہے اور اس میں صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ کی اتباع میں مرتدین سے جنگ کی۔ جس نے توبہ کر لی اسے چھوڑ دیا اور جس نے کفر پر اصرار کیا اس کو قتل کر دیا۔ اس واقعہ میں سنت کی تعظیم پر اور اس کی اطاعت کے وجوب پر واضح دلیل ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی جو کہ دادی کے رشتہ کی وجہ سے وراثت کے متعلق پوچھنے آئی تھی۔ اس نے آپ سے سوال کیا کہ کیا میرا بھی وراثت میں کچھ حق ہے تو اس کے لیے فرمایا۔

تیرے لیئے کتاب اللہ میں کوئی حکم نہیں اور میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تیرے لیئے کوئی حکم فرمایا ہے۔

پھر آپؓ نے صحابہ اکرام سے پوچھا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا، کہ بے شک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے دادی کو چھٹا حصہ دیا ہے تو آپ نے بھی اس کے لئے چھٹے حصے کا حکم دیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ عمال کو وصیت کرتے تھے کہ لوگوں کے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کیا کرو اور اگر کتاب اللہ میں نہ ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں تلاش کرو جب آپ پر (املاص المرأۃ) یعنی عورت کے بچے کا گرنا، کسی شخص کی زیادتی کی وجہ سے اس مسئلہ کی مشکل پیش آئی، تو آپ نے اس کے متعلق صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا تو محمد بن مسلمہ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما نے آپ کے سامنے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا ہے تو آپ نے بھی ایسے ہی فیصلہ کیا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو عورت کے اپنے گھر میں خاوند فوت ہونے کے بعد عدت گذارنے کے متعلق مسئلہ درپیش ہوا۔ تو آپ کو فریعہ بنت مالک بن سنان، ابو سعید رضی اللہ عنہما کی بہن نے بتایا کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کو جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اپنے گھر ہی ٹھہرنے کا حکم دیا۔ یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے تو حضرت عثمان رضی نے اسی طرح فیصلہ دیا اور اسی طرح سنت سے ولید بن عقبہ پر شراب کی حد لگائی جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے روکتے ہیں تو انہوں نے حج اور عمرے کا احرام باندھا اور کہا کہ میں سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی کے کہنے سے نہیں چھوڑتا جب حضرت عبداللہ بن عباس کو لوگوں نے کہا تم حج تمتع کہتے ہو حالانکہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما حج مفرد کو اچھا سمجھتے ہیں۔ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا قریب ہے کہ تم پر آسمان سے پتھروں کی بارش ہو۔ میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور تم کہتے ہو کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے کہا ہے۔

اگر کسی نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے کہنے کی وجہ سے سنت کو چھوڑا تو اسے عذاب کا خطرہ ہے اور اس کا کیا حال ہوگا۔ جو ان دونوں کے علاوہ کے قول پر یا صرف اس کی رائے پر اور اجتہاد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی وجہ سے سنت کو چھوڑتا ہے۔ جب بعض لوگوں کا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کسی سنت کے بارے میں جھگڑا ہوا تو انہوں نے فرمایا کیا ہمیں سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا حکم ہے یا کہ حضرت عمر رض کی اتباع کا۔

جب ایک آدمی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے کہا کہ ہمارے لیئے کتاب اللہ بیان کرو تو انہوں نے اسے حدیث بیان کی اور غصے میں آکر کہا کہ بے شک سنت کتاب اللہ کی تفسیر ہے۔ اگر سنت نہ ہوتی تو ہمیں یہ معلوم نہ ہوتا کہ ظہر کی چار رکعتیں اور مغرب کی تین اور فجر کی دو رکعتیں ہیں۔ اور ہم زکوٰۃ کے احکام کو بھی بالتفصیل نہ سمجھ سکتے جن کو سنت نے بیان کیا ہے اور اس کے علاوہ وہ کئی مسائل ہیں۔ اور ایسے بہت سے واقعات صحابہ کرام سے سنت کی تعظیم اور اس کے وجوب عمل ہونے اور اس کی مخالفت پر ڈرانے کی موجود ہیں یہ بھی ان میں سے ہے جب عبداللہ بن عمر رض نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان بیان کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لا تمنعوا اماء اللہ   نہ تم روکو لونڈیوں عورتوں
مساجد اللہ   کو اللہ تعالیٰ کی مساجد سے

تو آپ کے بعض بیٹوں نے کہا اللہ کی قسم ہم روکیں گے تو حضرت عبد اللہ اس پر بڑے سخت ناراض ہوئے اور برا بھلا کہا اور کہا میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور تو کہتا ہے کہ اللہ کی قسم ہم روکیں گے۔

عبداللہ بن مغفل المزنی جو کہ صحابہ میں سے ہیں اپنے ایک قریبی رشتہ دار کو چھوٹی چھوٹی کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے روکا ہے اور فرمایا کہ نہ تو ان سے شکار ہو سکتا ہے۔

اور نہ دشمن کو اندھا کر سکتی ہیں لیکن وہ آنکھ کو اندھا کر دیتی ہے اس کے بعد عبد اللہ بن مغفل نے دوبارہ اسے پھینکتے دیکھا۔ تو فرمایا اللہ کی قسم ہے میں تجھ سے کبھی بھی نہیں بولوں گا، میں نے تجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور تو پھر دوبارہ وہی کام کرتا ہے

بیہقی نے ایک جلیل القدر تابعی ایوب السختیانی رح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے بیان کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے ایک آدمی کو حدیث بتائی تو اس نے کہا اس کو رہنے دیں۔ اور ہمیں قرآن مجید سے بتاؤ پس جان لو کہ یہ شخص گمراہ ہے۔

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سنت کتاب کے فیصلے کے لیئے آئی ہے اور کتاب اللہ سنت کے فیصلہ کے لیئے نہیں آئی۔ اس کلام کا مطلب یہ ہے کہ بے شک سنت اس چیز کو واضح طور پر بیان کرتی ہے جس کا قرآن مجید نے مجمل طور پر ذکر کیا ہے یا اس نے مطلق بیان کیا ہو یا ایسے احکام کو بیان کیا جن کا ذکر کتاب اللہ میں نہیں۔

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ اور اتارا ہم نے تیری طرف

وانزلنا الیك الذکر ذکر تاکہ تو بیان کرے لوگوں کیلئے

لتبین للناس ما نزل جو اتارا گیا طرف انکی اور تاکہ وہ غور

الیھم ولعلھم یتفکرون فکر کریں۔

اس سے پہلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان گذر چکا ہے۔

الا انی اوتیت الکتاب خبردار رہو بے شک میں کتاب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ومثلہ معہ — دیا گیا ہوں اور اس کی مثل اسکے ساتھ۔ (الحدیث)

بیہقی نے عامر الشعبی رحمۃ اللہ سے بیان کیا کہ انہوں نے لوگوں کو کہا تم اس وقت ہلاک ہو جاؤ گے جب تم آثار کو چھوڑ دو گے۔ (یعنی صحیح احادیث)

بیہقی نے امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کیا انہوں نے اپنے دوستوں کو کہا کہ جب تم کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث پہنچ جائے۔ تو ہرگز کسی اور کی بات نہ کرو بے شک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کی بات کو پہنچانے والے تھے۔

بیہقی نے جلیل القدر امام سفیان بن سعید ثوری رحمۃ اللہ سے بیان کیا انہوں نے کہا کہ حدیث کے علاوہ کوئی علم نہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ نے فرمایا ہم میں ہر ایک کی بات کو لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے سوائے اس قبر والے کے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر کی طرف اشارہ کیا۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے حدیث آجائے تو (علی الراس والعین) یعنی اسے فوری طور پر ماننا چاہیئے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث بیان کی جائے۔ اور میں اس کو نہ لوں یعنی (اس پر عمل نہ کرو) تو آپ گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ اس وقت میرا دماغ ٹھیک نہیں ہوگا اور میں عقل سے خالی ہوں گا۔

اور فرمایا کہ اگر میں کوئی بات کہہ دوں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث اس کے مخالف ہو تو میرے قول کو دیوار پر پھینکو۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعض دوستوں سے فرمایا کہ میری تقلید نہ کرو اور نہ ہی امام مالکؒ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہم کی۔ تم بھی وہاں سے لو۔ جہاں سے ہم نے لیا ہے اور فرمایا کہ مجھے ایسے لوگوں کی عقل پر تعجب ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ساتھ حدیث کو پہچان لیا۔

اور پھر وہ سفیان کی رائے کی طرف جاتے ہیں حالانکہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔ پس چاہیے ڈریں وہ لوگ جو

فلیحذر الذین یخالفون — آپ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں

عن امرہ ان تصیبھم — یہ کہ پہنچے ان کو کوئی فتنہ یا پہنچے

فتنۃ او یصیبھم عذاب الیم — ان کو دردناک عذاب

پھر فرمایا تم جانتے ہو کہ فتنہ کیا ہے اس سے مراد شرک ہے جب اس نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قول کو چھوڑا تو اس سے اس کے دل میں کوئی ٹیڑھاپن پیدا ہو جائے۔ اور وہ صراط مستقیم سے بھٹک جائے۔

بیہقی نے جلیل القدر تابعی مجاہد بن جبرؒ سے بیان کیا کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کے اس فرمان میں کہا

فان تنازعتم فی شیئ — اگر تمہارا کسی چیز میں اختلاف

فردوہ الی اللہ والرسول — ہو جائے تو اس کو اللہ اور اسکے رسول کے حکم کی طرف لوٹاؤ

کہ "الرد الی اللہ" سے مراد یہ ہے کہ اس کو کتاب اللہ کی طرف لوٹاؤ۔

اور "الرد الی الرسول" سے مراد یہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف لوٹاؤ۔ بیہقی نے امام زھری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سے بیان کیا ہے ۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے علماء نے فرمایا کہ سنت کو مضبوطی سے پکڑنے ہی میں نجات ہے ۔

موفق الدین ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب (روضۃ الناظر) اصول احکام کے متعلق فرمایا کہ اصل ثانی اصولوں میں سے سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور آپ کا فرمان حجت ہے اور آپ کی سچائی کیلئے بیّن دلیل ہے۔

اللہ تعالےٰ نے آپ کی اطاعت کا حکم دیا ہے ۔ اور آپ کی مخالفت سے ڈرایا اس کی کلام کا مقصود پورا ہو گیا۔

ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں

فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنۃ او یصیبھم عذاب الیم	پس ڈرنا چاہیئے ان لوگوں کو جو آپ کے احکام کی مخالفت کرتے ہیں یہ کہ پہنچے انکو کوئی فتنہ یا پہنچے ان کو دردناک عذاب

امر رسول ﷺ کا مطلب : آپکا طریقہ آپ کی سنت اور آپ کی شریعت ہے لوگوں کے اقوال و اعمال کا موازنہ آپ کے اقوال و اعمال سے کیا جائے ۔ جو آپ کے حکم کے موافق ہو اسے لے لیا جائے اور جو مخالف ہو اسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسے اس کے کہنے والے اور کرنے والے پر لوٹا دیا جائے خواہ کوئی بھی ہو جس طرح بخاری ومسلم اور ان کے علاوہ میں بھی ثابت ہے۔

آپ نے فرمایا۔

من عمل عملاً لیس علیہ امرنا فھو ردٌ (الحدیث)

جس کسی نے بھی کوئی عمل ہمارے طریقے کے خلاف کیا تو وہ عمل مردود ہے۔

پس ایسے شخص کو اللہ تعالےٰ کے عذاب سے ڈرنا چاہئے جو آپ کی شریعت کی پوشیدہ یا ظاہری طور پر مخالفت کرتا ہے

ان تصیبھم فتنۃ او یصیبھم عذابٌ الیمٌ۔

یہ کہ ان کے دلوں میں کفر یا نفاق یا بدعت وغیرہ آجائے یعنی دنیا میں قتل یا حد یا قید اور انکے علاوہ کے ذریعے سے عذاب

www.KitaboSunnat.com

جس طرح امام احمد نے عبدالرزاق اور اس نے معمر سے اور اس نے ھمام بن منبہ سے یہ کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَثَلِی وَ مَثَلُکُمْ کَمَثَلِ رجلٍ

میری اور تمہاری مثال اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

استوقد نارًا فلمّا	شخص کی طرح ہے جس نے آگ
أضاءت ما حولها	جلائی جب اس کے ارد گرد
جعل الفراش وھذہ	روشن ہوگیا۔ پروانے اور کیڑے
الدوآب اللائی یقعن	مکوڑے اس میں گرنا شروع
فی النار یقعن فیھا و	ہوگے اور وہ انکو روکنے کی کوشش
جعل یحجزھن ویغلبنہ	کرتا ہے لیکن وہ اس پر غالب ہے
فیھا قال فذلك	فرمایا یہ میری اور تمھاری مثال ہے
مثلی و مثلکم انا آخذ	میں پکڑ کر آگ سے روکتا ہوں آگ
بحجزکم عن النّار ھلم	سے دور رہو تم مجھ پر غالب آجاتے
عن النار فتغلبونی وتقحمون	ہو اور اس میں کود رہے
فیھا (بخاری و مسلم)	ہو۔

عبدالرزاق کی حدیث سے اور امام السیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ (مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ) میں فرمایا جس کا اصل یہ ہے۔

اعلموا رحمکم اللّٰہ ان من	جان لو تم پر اللہ رحم کرے جس
انکر انّ کون حدیث النبیّ	شخص نے انحضرت کی کسی حدیث
قولاً کان فعلاً بشرطہ	کی قولی یا فعلی کا انکار کیا بشرطیکہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

المعروف فی الاصول حجۃ	اصولاً وہ صحیح ہو وہ کافر ہے۔
کفر وخرج عن دائرہ الاسلام	اور دائرہ اسلام سے خارج ہے
وحشر مع الیہود والنصاریٰ	اور اس کا حشر یہود ونصاریٰ
اومع من شاء اللہ من فرق	دیگر کافر فرقوں کے ساتھ
الکفرۃ	ہوگا۔

صحابہ اکرام، تابعین اور ان کے بعد جو بھی اہل علم تھے۔ ان سے سنت کے واجب العمل ہونے اور اس کی تعظیم کے متعلق بے شمار آثار ملتے ہیں۔ اور مخالفت پر سختی سے ڈرایا گیا ہے۔

میں امید کرتا ہوں جو ہم نے آیات احادیث اور آثار بیان کیے ہیں وہ حق کے طالب کے لیئے کافی اور مقنع ہے۔ اللہ تعالےٰ سے اپنے لیئے اور تمام مسلمانوں کے لیئے اس چیز کی توفیق مانگتے ہیں جس سے وہ راضی ہو اور اس کے غصے سے سلامتی اور ہمیں تمام کو (صراط مستقیم) سیدھے راستے پر چلنے کی ہدایت فرمائے بے شک وہ سننے والا قریب ہے اور درود و اسلام ہوں، اسکے بندے اور رسول پر جو کہ ہمارے نبی ؐ ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپکے تمام صحابہ اکرام پر اور جو بھی آپ کی اتباع کرنے والے ہیں *****

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

الرئیس العام لادارات البحوث العلمیہ والافتاء والدعوۃ والارشاد فی المملکۃ العربیہ السعودیہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز